5

نصوح اور سلیم کی گفتگو

کثیرالانتخابی سوالات

سوالنمبر 1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ ــــــــــ ضلع بجنور میں پیدا ہوئے۔
(الف) مولوی عبدالخالق (ب) مولوی سعادت علی (ج) نذیر احمد (د) مولانا آزاد

2۔ ابتدائی تعلیم والد سے حاصل کرنے کے بعد ــــــــــ آ گئے۔ جہاں مولوی عبدالخالق کے شاگرد ہوئے۔
(الف) لاہور (ب) اسلام آباد (ج) بمبئی (د) دِلّی

3۔ ڈپٹی نذیر احمد دہلوی دِلی آنے کے بعد ــــــــــ کالج میں داخلہ لیا۔
(الف) دلی (ب) بمبئی (ج) لاہور (د) فیصل آباد

4۔ ڈپٹی نذیر احمد دہلوی تھوڑے دنوں بعد ــــــــــ مقرر ہوئے۔
(الف) مدرس اعلیٰ (ب) ڈپٹی انسپکٹر مدارس (ج) لیکچرار (د) پرنسپل

5۔ ڈپٹی نذیر احمد ایک عرصے تک وہاں خدمت انجام دینے کے بعد ملازمت چھوڑ ــــــــــ آ گئے اور بقیہ زندگی یہیں گزاری۔
(الف) بمبئی (ب) دلّی (ج) لاہور (د) کراچی

6۔ اگرچہ ڈپٹی نذیر احمد کی مقصد پسندی نے ــــــــــ کے فن کو کسی حد متاثر کیا ہے۔
(الف) افسانے (ب) ناول (ج) ڈرامے (د) مضامین

7۔ ڈپٹی نذیر احمد کی زبان علمی بھی ہے اور ــــــــــ بھی۔
(الف) عوامی (ب) فکری (ج) ادبی (د) سادہ

8۔ ہاں شطرنج میں طبیعت پر زور پڑتا ہے اور گنجفہ میں ــــــــــ پر۔
(الف) دماغ (ب) حافظے (ج) فکر (د) صحت

9۔ میری ناپسندیدگی کا کچھ خاص کر یہی سبب نہیں ہے بلکہ مجھ کو سارے ــــــــــ بُرے معلوم ہوتے ہیں۔
(الف) دوست (ب) کھیل (ج) لوگ (د) افراد

10۔ آپ درست فرماتے ہیں۔ میں ہمیشہ کھیل کے پیچھے دیوانہ بنا رہتا تھا مگر اب تو مجھ کو ایک ــــــــــ ہو گئی ہے۔
(الف) دلی نفرت (ب) اکتاہٹ (ج) غفلت (د) اُلفت

11۔ ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کے والد کا نام ــــــــــ تھا۔
(الف) مولوی عبدالحق (ب) مولوی عبدالخالق (ج) مولوی سعادت علی (د) مولانا الطاف حسین

12۔ سر سالار جنگ کے ایما پر انگریزی ملازمت چھوڑ کر ــــــــــ کی ملازمت اختیار کی۔
(الف) حیدر آباد دکن (ب) گورنمنٹ کالج لاہور (ج) کنجاہ ضلع گجرات (د) گورنمنٹ کالج دلی

13۔ ــــــــــ کا شمار اُردو کے ارکان خمسہ میں ہوتا ہے:
(الف) خواجہ حیدر علی آتش (ب) نذیر احمد دہلوی (ج) مولانا ظفر علی خان (د) مرزا غالب

Geniusesthub.com

CS CamScanner

14- نصوح بھی دیگر ـــــــــ کی طرح ہیضے میں مبتلا ہوا اور سمجھا کہ موت قریب ہے۔

(الف) عوام (ب) لوگوں (ج) افراد (د) بچوں

15- ڈپٹی نذیر احمد کے ـــــــــ اصلاحی انداز کے حامل ہیں کیونکہ ان سے انہوں نے مسلمانوں کی اصلاح کا کام لیا۔

(الف) افسانے (ب) ناول (ج) ڈرامے (د) مضامین

16- دہلی میں ایک سال سخت وبا آئی

(الف) ہیضے کی (ب) خسرے کی (ج) ڈینگی کی (د) ملیریے کی

17- امتحان کی تیاری کی وجہ سے بھائی جان صبح سویرے چلے جاتے ہیں۔

(الف) باغ میں (ب) سکول میں (ج) ماسٹر صاحب کے گھر (د) کسی ہم جماعت کے ہاں

18- سلیم نے کس سے پوچھا کہ ابا جان نے کیوں بلایا ہے

(الف) بیدارا سے (ب) اماں جان سے (ج) بڑے بھائی سے (د) حمیدہ سے

19- سلیم کی عمر تھی

(الف) پانچ برس (ب) کچھ کم آٹھ برس (ج) کچھ کم دس برس (د) دس برس

20- چھٹی ہونے پر یہ چاروں لڑکے چلے جاتے ہیں۔

(الف) گھر (ب) ٹیوشن پڑھنے (ج) مسجد میں نماز پڑھنے (د) کھانا کھانے

21- مولوی صاحب سخت ہوئے

(الف) ناراض (ب) ناخوش (ج) افسردہ (د) پریشان

22- آپ نے گلی میں آتے جاتے دیکھا ہوگا، کتابیں بغل میں دابے۔

(الف) دو لڑکوں کو (ب) تین لڑکوں کو (ج) چار لڑکوں کو (د) پانچ لڑکوں کو

23- حضرت بی ان چاروں لڑکوں کی ہیں

(الف) دادی (ب) نانی (ج) امی (د) پھپھو

24- میرا ہم جماعت ہے۔

(الف) منجھلا بھائی (ب) بڑا بھائی (ج) دوسرا بھائی (د) سب سے چھوٹا بھائی

25- مجھے دلی نفرت ہوگئی ہے۔

(الف) تاش سے (ب) کھیلوں سے (ج) تماشوں سے (د) گنجفہ سے

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

ا	10	ب	9	ب	8	ا	7	ب	6	ب	5	ب	4	ا	3	د	2	ج	1
ج	20	د	19	ب	18	د	17	ا	16	ب	15	ج	14	ب	13	ا	12	ج	11
										د	25	ا	24	ب	23	ج	22	ب	21

سوالنمبر 2۔ مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مبتلا	گرفتار، الجھا ہوا	معقول	مناسب
عاقبت	آخرت	گھنٹے بھر	تھوڑی دیر
خواب آور	نیند کی حالت	واسطہ	وجہ
دل دہلا دینا	صدمہ کی کیفیت	گنجفہ	ایسا کھیل جو تاش سے کھیلا جائے
بیدار	جاگنا	شطرنج	امیرانہ کھیل، چھ مہرے
بے مقصد	بے فائدہ	چالیں	سازش
گزشتہ	گزری ہوئی	مہرہ	گوٹ، شطرنج کا مہرہ
تلافی	معافی	مبتدی	ابتدا کرنے والا
عہد	وعدہ	بکتے	بولنا
اصلاح	درستی	تعجب	حیرانی
مددگار	مدد کرنے والا	بغل میں داب	بازو میں پکڑنا
بالاخانہ	اوپری منزل	پھڈی	نیچی ایڑی کی جوتی
بیدار	ملازمہ	منڈے ہوئے سر	سر پر بال نہ ہونا
قول وقرار	وعدہ، عہد	چولیاں	قمیض
طلب	بلوانا	کوڑیوں	آوارہ
آواز کسنا	بری آواز دینا	بہ سرو چشم	خوشی
آموختہ	سبق	قبلہ رو	خانہ کعبہ کی طرف
دالان	صحن	اصرار	ضد
جتانا	احسان منوانا	کھٹا	اچاٹ
مدت	عرصہ		

Geniusnesthub.com

CamScanner

مشق

سوال نمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) بیدار نے سلیم کو جگا کر کیا پیغام دیا؟

بیدار نے سلیم کو جگایا اور کہا کہ آپ کو بالا خانے پر میاں بلاتے ہیں

(ب) سلیم کی ماں نے سلیم کے ساتھ نصوح کے پاس جانے سے کیوں انکار کیا؟

سلیم کی ماں نے اس لیے انکار کیا کہ اس کی گود میں لڑکی سوئی تھی۔

(ج) سلیم اپنے بھائی کے ساتھ مدرسے کیوں نہیں جاتا تھا؟

کیونکہ سلیم کا بھائی اپنے ہم جماعت کے پاس پڑھنے جاتا تھا اور وہاں سے فارغ ہو کر سیدھا سکول چلا جاتا تھا۔ اس لیے سلیم اکیلا سکول جاتا تھا۔

(د) سلیم نے چار لڑکوں کی کیا خوبیاں بیان کیں؟

سلیم نے کہا کہ وہ چاروں لڑکے نہایت شریف ہیں۔ جب راہ چلتے ہیں تو گردن نیچی کر کے چلتے ہیں۔ ان کو اپنے سے بڑا مل جائے پہچان ہو یا نہ ہو ان کو ضرور سلام کرتے ہیں۔ یہ آپس میں کھیلتے جھگڑتے نہیں اور نہ گالی گلوچ دیتے ہیں۔ ہمارے ہی مدرسے میں پڑھتے ہیں۔ وہاں بھی ان کا یہی حال ہے۔ کبھی کسی نے ان کے خلاف کوئی شکایت نہیں کی۔ وقفہ کے دوران سکول کے باقی طلبا کھیل کود لگ جاتے ہیں لیکن چاروں بھائی مسجد میں جا کر نماز ادا کرتے ہیں۔

(ہ) حضرت بی کون تھیں اور انھوں نے سلیم کو کیا نصیحت کی؟

حضرت بی ان لڑکوں کی نانی تھی۔ اس نے سلیم کو پہلے درازی عمر کی دعا دی اس کے بعد سلیم کو نصیحت کی کہ بیٹا شریف لوگوں کا دستور ہے کہ اپنے سے بڑے کو سلام کرتے ہیں اس لیے میں نصیحت کرتی ہوں کہ تم ہمیشہ اپنے بڑوں کو سب سے پہلے سلام کیا کرو چاہے آپ ان کو جانتے ہوں یا نہ جانتے ہیں۔

سوال نمبر 2۔ خالی جگہ پر کریں۔

(۱) سلیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس کی تھی۔

(۲) میں اور لوٹا لینے گئی تھی۔

(۳) صورت سے غصے تو نہیں معلوم ہوتا تھا۔

(۴) سلیم ڈرتا ڈرتا اوپر گیا اور سلام کر کے الگ جا کھڑا ہوا۔

(۵) اگلے مہینے امتحان ہونے والا ہے۔

(۶) شاید مجھ کو عمر بھر بھی شطرنج کھیلنی نہ آئے گی۔

(۷) بڑے بھائی جان کے پاس ہر وقت گنجفہ اور شطرنج ہوا کرتا ہے۔

Geniustesthub.com

CamScanner

سوال نمبر 3۔ کثیرالانتخابی سوالات۔

(۱) سلیم کو کس نے آ کر جگایا؟
(الف) نصوح نے (ب) بیدار نے (ج) ماں نے (د) حضرت بی نے

(۲) میاں اکیلے بیٹھے ہوئے کیا کر رہے تھے؟
(الف) شطرنج کھیل رہے تھے (ب) کھانا کھا رہے تھے (ج) کتاب پڑھ رہے تھے (د) لکھ رہے تھے

(۳) ماں کی گود میں کون سویا ہوا تھا؟
(الف) بلی (ب) سلیم (ج) لڑکی (د) بیدار

(۴) سلیم ڈرتا ڈرتا کہاں گیا؟
(الف) مدرسے (ب) بازار (ج) مسجد (د) اوپر

(۵) اکثر کون گھبرایا کرتا ہے؟
(الف) مبتدی (ب) چور (ج) جھوٹا (د) نالائق

(۶) کھیل کے پیچھے کون دیوانہ بنا رہتا تھا؟
(الف) نصوح (ب) سلیم (ج) بیدار (د) منجھلا لڑکا

سوال نمبر 4۔ واحد کی جمع تحریر کریں۔

واحد	جمع
خبر	اخبار
مدرسہ	مدارس
امتحان	امتحانات
مشکل	مشکلات

سوال نمبر 5۔ اعراب لگائیں

صُورَت، تَعَجُّب، مَسجِد، عُمرِ دَرَاز، بَسَر و چَشم

CamScanner

(۱)

جناب کچھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چلے جاتے ہیں۔

سبق کا عنوان: نصوح اور سلیم کی گفتگو

مصنف کا نام: ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

یہ سبق ڈپٹی نذیر احمد نے تحریر کیا ہے۔نذیر احمد ضلع بجنور میں پیدا ہوئے۔والد کا نام مولوی سعادت علی تھا۔ابتدائی تعلیم والد سے حاصل کی۔مولوی عبدالخالق کے شاگرد بھی رہے۔آپ نے مسلمانوں کی اصلاح کا کام لیا۔آپ کے ناول اصلاحی انداز کے حامل ہیں۔نذیر احمد کا شمار اردو کے ارکانِ خمسہ میں ہوتا ہے۔آپ اردو کے پہلے ناول نگار ہیں۔

اس سبق میں مصنف نے ایک خاندان کا ذکر کیا ہے جس کا سربراہ نصوح تھا۔دلی میں ایک سال ہیضے کی سخت وبا آئی۔نصوح بھی ہیضے میں مبتلا ہو گیا اور سمجھا کہ موت قریب ہے۔ایک دن اس نے خواب میں دل دہلا دینے والے موت کے مناظر دیکھے۔وہ ہڑبڑا کر اٹھ گیا۔نصوح کی اپنی اور اپنے خاندان کی بے مقصد زندگی پر افسوس ہوا۔اس نے اپنے خاندان کی اصلاح کی ٹھانی۔اس کی ابتدا اپنے چھوٹے بیٹے سے کی۔

تشریح طلب نثر پارے میں نصوح نے اپنے بیٹے سے پوچھا ہے کہ اس کا دل کھیل کود میں کیوں نہیں لگتا۔بیٹے نے بتایا کہ کیا آپ نے ان چار لڑکوں کو دیکھا ہے۔جو کتابیں پکڑ کر گلی سے گزرتے ہیں۔نصوح نے کہا کہ میں نے دیکھا ہے۔سلیم نے بتایا کہ ان کی عادات بہت منفرد ہیں۔جب راستے میں چلتے ہیں تو ان کی نگاہیں نیچے ہوتی ہیں۔راستہ میں جو بھی مل جائے اسے سلام ضرور کرتے ہیں۔کئی برس سے اس محلے میں رہ رہے ہیں مگر کانوں کان ان کی کسی کو خبر نہیں۔محلے میں بہت زیادہ لڑکے رہتے ہیں لیکن ان لڑکوں سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔کسی کے کام میں دخل اندازی نہیں کرتے۔آپس میں یہ چاروں لڑکے بھائی ہیں۔ان لڑکوں کو نہ کبھی کسی نے لڑتے دیکھا ہے نہ جھگڑتے اور نہ کسی کو گالی دیتے دیکھا ہے اور نہ ہی کبھی جھوٹ بولتے دیکھا۔یہ لڑکے کبھی بھی سچ کا دامن ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔کسی کو تنگ کرنے کے لیے اونچی آواز میں باتیں بھی نہیں کرتے۔ہر کسی سے اچھے طریقے سے پیش آتے ہیں۔یہ چاروں بھائی ہمارے ہی مدرسے میں پڑھتے،وہاں بھی ان کا یہی حال ہے۔ ڈیڑھ بجے جب ایک گھنٹے کی چھٹی ہوتی ہے تو یہ کھیلنے کودنے میں وقت نہیں ضائع کرتے بلکہ پاس کی مسجد میں ظہر کی نماز پڑھنے چلے جاتے ہیں۔ان کی انھی اچھی عادات کی وجہ سے اب میرا دل کھیل کود میں نہیں لگتا۔

Geniusesthub.com

CamScanner

نثر پارہ:

(۲)

منجھلا لڑکا ----------- جا بیٹھا۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: نصوح اور سلیم کی گفتگو

مصنف کا نام: ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

تشریح:

یہ سبق ڈپٹی نذیر احمد دہلوی نے لکھا ہے۔ نذیر احمد ضلع بجنور میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام مولوی سعادت علی تھا۔ ابتدائی تعلیم والد سے حاصل کی مولوی عبدالخالق کے شاگرد بھی رہے۔ آپ نے مسلمانوں کی اصلاح کا کام لیا۔ آپ کے ناول اصلاحی انداز کے حامل ہیں۔ نذیر احمد کا شمار اردو ارکانِ خمسہ میں ہوتا ہے۔ آپ اردو کے پہلے ناول نگار ہیں۔

اس سبق میں مصنف نے ایک خاندان کا ذکر کیا ہے۔ جس کا سربراہ نصوح تھا۔ دلی میں ایک سال ہیضے کی سخت وبا آئی۔ نصوح بھی ہیضے میں مبتلا ہو گیا اور سمجھا کہ موت قریب ہے۔ ایک دن اس نے خواب میں دل دہلا دینے والے موت کے مناظر دیکھے۔ وہ ہڑبڑا کر اٹھ گیا۔ نصوح کو اپنے اپنے خاندان کی اصلاح کی ٹھانی اس نے اس کی ابتداء اپنے چھوٹے بیٹے سے کی۔

تشریح طلب نثر پارے میں نصوح نے اپنے بیٹے سے پوچھا ہے کہ اس کا دل کھیل کود میں کیوں نہیں لگتا۔ بیٹے نے پوچھا کہ آپ نے ان چار لڑ دیکھا ہے جو گلی سے کتابیں پکڑے ہوئے گزرتے ہیں۔ نصوح نے کہا کہ میں نے دیکھا ہے۔ سلیم نے بتایا کہ ان کی نیک نیتی، اچھی عادات ادب و تہذیب کی وجہ سے میرا دل اب کھیل کود میں نہیں لگتا۔ یہ چاروں بھائیوں میں سے ایک میرا ہم جماعت ہے۔ وہ بھی بہت نیک سیرت ایک دن استاد صاحب نے مجھ سے سبق سنا لیکن مجھے نہ آیا۔ استاد صاحب مجھ سے بہت ناخوش ہوئے اور اس لڑکے کی طرف اشارہ کر کے مجھ کہا کہ اگر سبق یاد نہیں ہوتا تو اس لڑکے کے گھر جا کر یاد کر لیا کرو۔ گھر سے گھر ملا ہے۔ چلے جایا کرو۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ مجھے کرا دیا کرو گے تو وہ بولا جی ہاں بالکل یاد کرا دیا کروں گا۔ اگلے دن میں ان کے گھر گیا اور آواز دی۔ انھوں نے مجھ کو اندر بلا لیا۔ میں نے د ایک بوڑھی عورت جائے نماز بچھائے قبلہ رو بیٹھی کچھ پڑھ رہی تھیں۔ وہ ان لڑکوں کی نانی تھیں لوگ ان کو احترام سے حضرت بی کہا کرتے تھے صحن میں جا کر اپنے ہم جماعت کے ساتھ بیٹھ گیا۔

اضافی سوالات

سوال نمبر 1۔ مختصر جوابات۔

سوال: سبق "نصوح اور سلیم کی گفتگو" کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: سبق "نصوح اور سلیم کی گفتگو" کے مصنف کا نام ڈپٹی نذیر احمد دہلوی ہے

سوال: سبق "نصوح اور سلیم کی گفتگو" ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کی کون سی کتاب سے لیا گیا ہے؟

جواب: سبق "نصوح اور سلیم کی گفتگو" "ڈپٹی نذیر احمد دہلوی" کی ناول "توبۃ النصوح" سے لیا گیا ہے۔

سوال: ڈپٹی نذیر احمد کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ڈپٹی نذیر احمد ۱۸۳۰ء میں موضع ریہڑ ضلع بجنور میں پیدا ہوئے۔

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

سوال: ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب: ڈپٹی نذیر احمد دہلوی ۲۷۔اپریل ۱۹۱۲ء کو دہلی میں فوت ہوئے۔

سوال: بیدارا نے سلیم کو جگا کر کیا پیغام دیا؟

جواب: بیدارا نے سلیم کو جگا کر کہا کہ "صاحب زادے اُٹھیے! بالا خانے پر میاں بلاتے ہیں۔"

سوال: جب سلیم کو خبر ہوئی کہ ابا جان نے بلایا ہے تو اُس نے کیا کیا؟

جواب: وہ گھبرا کر اُٹھ کھڑا ہوا اور جلدی سے ہاتھ منھ دھو کر اماں اور بیدارا سے اپنے بلائے جانے کی وجہ سے پوچھنے لگا۔

سوال: سلیم کی ماں نے سلیم کے ساتھ نصوح کے پاس جانے سے کیوں اِنکار کیا؟

جواب: کیوں کہ اُس کی گود میں سورہی سورہی تھی۔

سوال: سلیم اپنے بھائی کے ساتھ مدرسے کیوں نہیں جاتا تھا؟

جواب: کیوں کہ اس کے بھائی کے امتحان ہونے والے تھے اور وہ صبح سویرے اپنے کسی دوست کے گھر جا کر اُس کے ساتھ پڑھتا تھا۔

سوال: سلیم کو کون سے کھیل پسند تھے؟

جواب: سلیم کو سارے کھیل بُرے معلوم ہوتے تھے۔

سوال: سبق میں ذکر شدہ چار لڑکوں کا حلیہ کیسا تھا؟

جواب: بھدّی جوتیاں، مُنڈے ہوئے سر، اونچے پاجامے اور نیچی چولیاں پہنے گورے گورے چاروں لڑکے ایک ساتھ رہتے تھے۔

سوال: سلیم نے چار لڑکوں کی کیا خوبیاں بیان کیں؟

جواب: سلیم نے بتایا کہ چاروں لڑکے گردن نیچی کر کے چلتے ہیں اور کوئی بڑا مل جائے تو اُسے سلام کرتے ہیں۔وہ کسی سے جھگڑتے ہیں، گالی دیتے ہیں، قسم کھاتے ہیں، جھوٹ بولتے ہیں اور نہ کسی پر آواز کستے ہیں؟

سوال: چار لڑکوں میں سے کون سا لڑکا سلیم کا ہم جماعت تھا؟

جواب: چار لڑکوں میں سے منجھلا لڑکا سلیم کا ہم جماعت تھا۔

سوال: سلیم کی چار لڑکوں سے کیسی دوستی تھی؟

جواب: ایک دن سلیم کو آموختہ یاد نہ تھا تو اُستاد نے اُسے اُن لڑکوں کے گھر بھیجا اور یوں اُن کی دوستی ہوگئی۔

سوال: "حضرت بی" کون تھیں اور اُنھوں نے سلیم کو کیا نصیحت کی؟

جواب: "حضرت بی" اُن چار لڑکوں کی نانی تھیں اور اُنھوں نے سلیم کو نصیحت کی کہ بھلے مانسوں کا دستور ہے کہ اپنے سے بڑا مل جائے تو اُسے سلام کرتے ہیں۔

سوال: سلیم کا دل کھیل کود سے کھٹا کیوں ہوا؟

جواب: چار شریف لڑکوں کی دوستی اور اُن کی نانی "حضرت بی" کی نصیحت آمیز باتیں سن کر سلیم کا دل کھیل کود سے کھٹا ہوگیا تھا۔

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

پنچایت

6

کثیر الانتخابی سوالات

سوالنمبر 1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1 منشی پریم چند ضلع ـــــــــــ کے ایک گاؤں ملہی میں پیدا ہوئے۔

(الف) لاہور (ب) دہلی (ج) بنارس (د) بمبئی

2۔ منشی پریم چند نے ـــــــــــ میں گورنمنٹ مڈل سکول سے سرکاری ملازمت کا آغاز کیا۔

(الف) 1900 (ب) 1905 (ج) 1910 (د) 1916

3۔ منشی پریم چند نے ـــــــــــ میں ملازمت سے استعفادے دیا اور مکمل طور پر علمی و ادبی کاموں میں مشغول ہو گئے۔

(الف) 1919 (ب) 1921 (ج) 1925 (د) 1936

4۔ پریم چند کے ـــــــــــ میں نیکی تمام تر مشکلات کے باوجود بدی کے مقابلے میں غالب رہتی ہے۔

(الف) ناول (ب) ڈراموں (ج) افسانوں (د) خیالات

5۔ ان کی تحریروں کی بنیاد معاشرتی مسائل ـــــــــــ اور مشاہدہ پر ہے۔

(الف) حقائق (ب) مقامی واقعات (ج) نفسیاتی مطالعہ (د) واقعاتی مسائل

6۔ شیخ جمن کی ایک بوڑھی بیوہ ـــــــــــ تھیں۔

(الف) اماں (ب) خالہ (ج) پھپھو (د) دادی

7۔ جمن نے ـــــــــــ سے جواب دیا: روپیا کیا یہاں پھلتا ہے؟

(الف) بے رخی (ب) بے مروت (ج) بے اعتنائی (د) بے چارگی

8۔ چاہیے کیوں نہیں میرا خون چوس لو، کوئی یہ تھوڑے ہی سمجھتا تھا کہ تم ـــــــــــ کی حیات لے کر آئی ہو۔

(الف) حضرت موسیٰ (ب) خواجہ خضر (ج) فرعون (د) حضرت نوحؑ

9۔ آسمان کے فرشتے تو ـــــــــــ کرنے آئیں گے نہیں۔

(الف) پنچایت (ب) فیصلہ (ج) مقدمہ (د) انصاف

10۔ پنچ کا حکم ـــــــــــ کا حکم ہے۔

(الف) عوام (ب) حکمرانوں (ج) اللہ (د) لوگوں

11۔ جمن نے پنچ کی حیثیت سے کس کے حق میں فیصلہ کیا؟

(الف) الگو چودھری (ب) سمجھو سیٹھ (ج) رام دھن مصر (د) چودھرائن

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

12- منشی پریم چند کے والد منشی عجائب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں ملازم تھے۔

(الف) ڈاک خانہ بنارس (ب) لال ڈاک خانے (ج) ڈاک خانہ ملہی (د) ڈاک خانہ لاہور

13- منشی پریم چند ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں انجمن ترقی پسند مصنفین کے پہلے اجلاس کی صدارت کی اور اسی سال بنارس میں وفات پائی۔

(الف) 1900 (ب) 1919 (ج) 1921 (د) 1936

14- پریم چند کا شمار اردو کے اولین ۔۔۔۔۔۔۔ میں ہوتا ہے۔

(الف) ناول نگاروں (ب) امتیاز نگاروں (ج) ڈرامہ نگاروں (د) سیرت نگاروں

15- جمن شیخ اور الگو چودھری میں بڑا ۔۔۔۔۔۔۔ تھا۔

(الف) دوستانہ (ب) محبتانہ (ج) یارانہ (د) الفتانہ

16- خالہ جان اپنے مرنے کی بات نہیں سن سکتی تھی۔ جامے سے باہر ہو کر ۔۔۔۔۔ کی دھمکی دی۔

(الف) خودکشی (ب) پنچایت (ج) عدالت (د) مقدمہ

17- صلح پسند آدمی تھا

(الف) الگو چودھری (ب) جمن شیخ (ج) رام دھن مصر (د) سمجھو سیٹھ

18- الگو چودھری کے پنچ مقرر ہونے پر شیخ جمن خوش تھا اس لیے کہ وہ اس کا تھا۔

(الف) دوست (ب) ہم جماعت (ج) ہمسایہ (د) رشتے دار

19- جمن کی اہلیہ کا نام تھا۔

(الف) شبراتن (ب) فہمیدہ (ج) فہمین (د) حمیدہ

20- خالہ کی تھوڑی سی ملکیت تھی جس کا کوئی نہ تھا۔

(الف) وارث (ب) مالک (ج) دعویدار (د) محافظ

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

ج	10	ا	9	ب	8	ج	7	ب	6	ج	5	ج	4	ب	3	ا	2	ج	1
ا	20	ج	19	ا	18	ب	17	ب	16	ج	15	ب	14	د	13	ب	12	ا	11

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

سوال نمبر 2۔ مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یارانہ	دوستی	سبز باغ	جھوٹے وعدے کر
پنچایت	عدالت، فیصلہ کرنے کی جگہ	ساجھا	دوست
ہبہ نامہ	وہ دستاویز جس پر کوئی چیز عطا کرنے کا اقرار ہو	کھیتی	کاشت کاری
پگڑی کی مہر	فیصلہ ہونا	تاکنا	موقع پانا
کامل	مکمل	رفتہ رفتہ	آہستہ آہستہ
نشانہ	چوٹ لگانا	اعتماد	بھروسہ
رجسٹری	قانونی دستاویز	تاڑنا	موقع پانا
پدر بزرگوار	والد گرامی	خاطر داری	خدمت کرنا
ان بن	لڑائی	روبرو	سامنے
صلح پسند	مل جل کر رہنے والا	جرح	قانونی بحث
زانوئے ادب تہ کرنا	ادب سے گھٹنوں کے بل بیٹھنا	مقدار	تعداد
کایا پلٹنا	قسمت تبدیل ہونا	بے اعتنائی	توجہ نہ دینا
جڑ کھودنا	اصلیت سامنے لانا	رکابیاں	پلیٹیں
تحصیل علم	علم حاصل کرنا	آمادہ	مائل، ماننا
دم لینا	کچھ دیر آرام کرنا	وبال	مصیبت
نباہنا	ساتھ دینا	مانجھنا	دھونا
اندیشہ	خدشہ	گوئیاں	جوڑیاں
وضع	طریقہ، طرز	شرمندہ منت	احسان مند
پچھائیں نسل	مغربی نسل	دقیقہ	باریکی، نقطہ
جرات	ہمت	ٹھنی	بنی
فروگذاشت	کمی، بھول، بے پرواہی	تصفیہ	فیصلہ کرنا، واضح
غداری	دشمنی	تقدیر	قسمت
رسوخ	اختیارات	رزم گاہ	میدان جنگ
فیض	فائدہ	منطق	سوچ
یکہ گاڑی	گھوڑا گاڑی	تازیانے	چابک، مارنا
شیریں بیانی	خوش اخلاقی	قائل	منانا
دانست	سمجھ	ناچار	مجبوراً

Geniusnestrub.com

CamScanner

پنچایت

قرب وجوار	اردگرد	گریہ وزاری	رونا، شکوہ وشکایت
غرض مند	مقصد	مواضعات	علاقے
کسر اٹھا نہ رکھنا	کوئی کمی نہ چھوڑنا	گھاٹے	نقصان
پرسش	پوچھنا، سوال کرنا	خوبی تقدیر	اچھی قسمت
کھیوے	چکر	ملکیت	مالک ہونا
مائل کرنا	آمادہ کرنا	جوت دیا	لگا دیا
وارث	جائیداد میں حصہ دار، اولاد	گھوم گھام	ادھر ادھر
کچومر	بری حالت	وعدے وعید	عہد، عہدہ
بدتے	منتخب کرنا	سر پھٹول	سر ٹکرانا، لڑنا جھگڑنا
پنچ	فیصلہ کرنے والا	غول بندیاں	گروہ بندیاں
بے کس	مجبور	منکسرانہ	عاجزانہ
تاحین حیات	تمام عمر، زندگی	کلیجہ دھک سے رہ جانا	صدمہ ہونا
بگاڑ	خرابی	تاب	برداشت
تہ	گہرائی، اصل بات	دونا	دگنا
مایوسانہ	ناامیدی	دم	سانس
زخم پر نمک چھڑکنا	طنز کرنا	اکڑ	غرور
بے دردی	بے رحمی	عذر	اعتراض
رت جگا	رات کو جاگنا	جانچنا	پرکھنا
ٹھان لینا	ارادہ کرنا	حسرت ناک	آرزومندانہ
پو پھٹنا	صبح کی پہلی روشنی	مسند	بیٹھنے کی جگہ
ندارد	غیر موجود، نہ ہونا	مطلق	بالکل
پچھاڑیں	زمین پر گرنا	راستی	سچائی
بہ ہزار	بہت زیادہ	جو بھر ٹلنا	کچھ، تھوڑا سا
حفظ ماتقدم	پہلے سے بچاؤ کرنا، حفاظت کرنا	شہادتیں	گواہیاں
نگوڑے	نکما، نالائق	بھل منسی	شریف
منحوس	جھکا ہوا، جسکی نسبت اچھی نہ ہو	جنم	پیدائش
دام	قیمت	فیاضانہ	سخی پن
قدردان	قدر کرنے والے	مباحثہ	بحث کرنا
مجادلہ	لڑائی، دشمنی	کواڑ	دروازہ
دلاسا	حوصلہ	-------	-------

Geniusesthub.com

CamScanner

مشق

سوال نمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(۱) جمن شیخ اور الگو چودھری میں دوستی کا آغاز کب ہوا؟

اس دوستی کا آغاز اس زمانے میں ہوا، جب دونوں لڑکے جمن کے پدر بزرگوار شیخ جمعراتی کے روبرو زانوئے ادب نہ کرتے تھے۔

(۲) شیخ جمن کی بیوی کا خالہ کی ملکیت کے ہبہ نامے کی رجسٹری کے بعد خالہ سے کیسا سلوک تھا؟

شیخ جمن کی بیوی کا خالہ کے ساتھ اچھا سلوک نہ تھا۔ وقت پر کھانا بھی نہ دیا جاتا تھا۔

(۳) الگو چودھری کے پنچ مقرر ہونے پر شیخ جمن کیوں خوش تھا؟

الگو چودھری چونکہ اس کا گہرا دوست تھا اس لیے شیخ جمن خوش تھا۔

(۴) الگو چودھری نے کیا فیصلہ سنایا؟

الگو چودھری نے جمن کو مخاطب کر کے یہ فیصلہ سنایا کہ زیادتی سراسر تمہاری ہے کھیتوں سے معقول نفع ہوتا ہے تمھیں چاہیے کہ خالہ خانکے ماہوار گز
نے کا بندوبست کر دو۔ اس کے سوائے اور کوئی صورت نہیں اگر تمہیں یہ منظور نہیں تو ہبہ نامہ منسوخ ہو جائے گا۔

(۵) الگو چودھری کا فیصلہ سن کر شیخ جمن کا ردِ عمل کیا تھا؟

جمن فیصلہ سن کر سناٹے میں آ گیا، احباب سے کہنے لگا بھئی اس زمانے میں یہی دوستی ہے کہ جو اپنے اوپر بھروا کرے۔ اسکی گردن پر چھری پھے
جائے۔

(۶) الگو چودھری نے سمجھو سیٹھ کو بیل کیوں فروخت کیا؟

چونکہ ایک بیل مر گیا تھا دوسرے بیل سے اکیلا کام نہیں لیا جا سکتا تھا۔ اس لیے الگو چودھری نے بیل بیچ دیا۔

(۷) سمجھو سیٹھ نے الگو چودھری سے خریدے ہوئے بیل سے کیا سلوک کیا؟

سمجھو سیٹھ نے خریدے ہوئے بیل کے ساتھ نہایت برا سلوک کیا۔ دن میں تین تین چار چار کھیوے کرتے نہ چارے کی فکر تھی نہ پانی کی بس کھنو
سے کام تھا۔

(۸) الگو چودھری اور سمجھو سیٹھ نے کونسا تنازع پنچایت کے سامنے پیش کیا؟

سمجھو سیٹھ کا بیل مر گیا تو اس نے الگو چودھری کو بیل کی قیمت دینے سے انکار کر دیا۔ اس لیے دونوں میں تکرار ہو گئی اور مقدمہ پنچایت کے سا
پیش کر دیا گیا۔

(۹) شیخ جمن نے فیصلہ سناتے ہوئے انصاف کے اصولوں کو کہاں تک پورا کیا؟

شیخ جمن نے فیصلہ سناتے ہوئے انصاف کے اصولوں کو مکمل طور پر پورا کیا۔ حق اور راستی سے فیصلہ سنایا۔

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

سوال نمبر 2۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(۱) جمن شیخ اور الگو چودھری میں بڑا یارانہ تھا۔

(۲) جمن جب حج کرنے گئے تھے تو اپنا گھر الگو کو سونپ گئے تھے۔

(۳) ان کے باپ پرانی وضع کے آدمی تھے۔

(۴) شیخ جمعراتی خود دعا اور فیض کے مقابلے میں تاڑ پانے کے زیادہ قائل تھے۔

(۵) جمن نے وعدے وعید کے سبز باغ دکھا کر خالہ اماں سے وہ ملکیت اپنے نام کرالی تھی۔

(۶) خالہ جان اپنے مرنے کی بات نہیں سن سکتی تھی۔

(۷) بوڑھی خالہ نے اپنی دانست میں تو گریہ داری کرنے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔

(۸) شیخ جمن کو بھی اپنی عظیم الشان ذمے داری کا احساس ہوا۔

(۹) دوستی کا مرجھایا ہوا درخت پھر سے ہرا ہو گیا۔

سوال نمبر 3۔ غلط/درست کی نشاندہی کریں۔

(۱) الگو جب کبھی باہر جاتے تو جمن پر اپنا گھر چھوڑ جاتے۔ ✓

(۲) الگو کے باپ نئے انداز کے آدمی تھے۔ ×

(۳) الگو کی ایک بوڑھی، بیوہ خالہ تھی۔ ✓

(۴) کئی دن تک بوڑھی خالہ لکڑی لیے آس پاس کے گاؤں کے چکر لگاتی رہیں۔ ✓

(۵) جمن نے بڑھیا کو پیار بھیر نظروں سے دیکھا۔ ×

(۶) شیخ جمن اپنی خالہ کو ماں کے برابر سمجھتے تھے۔ ×

(۷) الگو قانونی آدمی نہیں تھے۔ ×

(۸) ایک ایک سوال جمن کے دل پر ہتھوڑے کی طرح لگتا تھا۔ ✓

(۹) پنچایت کے ایک ہفتے بعد ایک بیل مر گیا ✓

(۱۰) سمجھو سیٹھ منڈی سے تیل نمک لاد کر لاتے اور گاؤں میں بیچتے تھے۔ ✓

(۱۱) رام دھن نے پہلا نام جمن کا سنا تو کلیجہ دھک سے ہو گیا۔ ×

(۱۲) شیخ جمن کو پنچ بن کر اپنی ذمے داری کا احساس نہ ہوا۔ ×

سوال نمبر 4۔ کثیر الانتخابی سوالات۔

(۱) سبز باغ دکھانا:

(الف) اکرم نے مجھے ملتان میں اپنے سبز باغ دکھائے۔ (ب) سیاسی لوگ سبز باغ دکھا کر عوام کو لوٹتے ہیں۔

(۲) زخم پر نمک چھڑکنا:

(الف) سعد نے میرے بازو کے زخم پر نمک چھڑکا تو میری چیخیں نکل گئیں۔

(ب) آپ میرے زخم پر نمک چھڑکنے کے بجائے میری مدد کریں۔

(۳) بغلیں جھانکنا:

(الف) انس میرے سوال پر بغلیں جھانکنے لگا۔ (ب) کسی کی بغلیں جھانکنا بُری بات ہے۔

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

سوال نمبر 5۔ مذکر کے مونث لکھیں

مونث	مذکر	مونث	مذکر
سیٹھانی	سیٹھ	استانی	استاد
گائے	بیل	شیخانی	شیخ
		چودھرانی	چودھری

سوال نمبر 6۔ اعراب لگائیں

زانوئے اَدَب، وَضْع، تحصیلِ عِلْم، فرو گذاشت، پرستی، تصفیہ، رُسُوخ، مَنطِق، تحکمانہ، مُباحثہ

(ا)

نثر پارہ:

شیخ جمعراتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مہر ہو گئی۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: پنچایت

مصنف کا نام: منشی پریم چند

تشریح:

منشی پریم چند کا شمار اردو کے اولین افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے وہ دیہاتوں میں رونما ہونے والے مسائل سے بخوبی واقف ہیں۔ اس سبق میں انہوں نے انصاف کی اہمیت اور رشتوں کے تقدس کے امتزاج کو بیان کیا ہے۔

تشریح طلب اقتباس میں منشی پریم چند نے دیہات میں آنے والے مسائل کو بخوبی بیان کیا ہے۔ انہوں نے اس میں دو دوستوں کا ذکر کیا ہے، جن میں بہت گہری دوستی تھی۔ اس اقتباس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ شیخ جمعراتی جو کہ جمن شیخ کے والد تھے۔ وہ استاد کی خدمت کی بجائے محنت کے ثمرات پر یقین رکھتے تھے۔ شیخ جمن کے والد کا خیال تھا کہ استاد کی خدمت کے مقابلے میں تحصیل علم نہایت ضروری ہے کیونکہ علم کی بدولت انسان کا مستقبل سنور جاتا ہے اور اسے زندگی گزارنے کے اطوار بھی آ جاتے ہیں۔ اسی لیے انھوں نے جمن پر بہت سختی کر کے علم حاصل کروایا لیکن الگو کے والد نے اس پر خاص توجہ نہ دی، جس کی بدولت الگو سے زیادہ جمن کی گاؤں میں عزت تھی۔ ہر بندہ شیخ جمن کی عزت کرتا تھا اور تعریف بھی کرتا تھا۔

شیخ جمن کی ایک بیوہ بوڑھی خالہ بھی تھی جس کے پاس کچھ جائیداد تھی۔ اس کا کوئی بچہ نہ تھا۔ اسی وجہ سے اُس کی جائیداد کا کوئی وارث نہ تھا۔ جمن کو اس بات کا علم تھا اور اس کی نظر اپنی خالہ کے جائیداد پر تھی آخر کار جمن نے بڑی چالاکی کا مظاہر کیا اور اس نے اپنی خالہ کی خدمتیں کرنی شروع کر دیں، اُس کا حال پوچھنا اب اُس کا معمول بن گیا تھا۔ اپنی بیگم سے کہہ کر طرح طرح کے لذیذ کھانے تیار کروانے جن کی مقدار بہت ہوا کرتی تھی۔ خالہ کو جا کر پیش کرنے۔ ان کے حال احوال کی خبر رکھنی۔ بوڑھی خالہ یہ سوچ کر انتہائی خوش ہوتی کہ اُسے سگے بیٹے جیسا پیار کرنے والا کوئی مل گیا ہے اور اچھی خاصی دو وقت کی روٹی دیا کرے گا۔ لیکن مقدمے کا فیصلہ ہوتے ہی جمن تو عید کا چاند ہی ہو گیا۔ نہ کبھی آتا، نہ وقت پر روٹی بھجواتا اور اتنی روٹی بھیجتا کہ خالہ کی بھوک بھی پوری نہ ہو پاتی۔ جائیداد کے حصول کے فوراً بعد جمن کی خدمتیں اچانک سے ہی بند ہو گئیں جس سے خالہ کو دھچکا لگا اور اپنے کیے گئے فیصلے پر سوچنا پڑا۔

Geniusnesthub.com

CamScanner

(۲)

شہ پارہ:

ایک گھنٹے ------------- کھڑا تھا۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: پنچایت

مصنف کا نام: منشی پریم چند

تشریح:

منشی پریم چند کا شمار اردو کے اولین افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے وہ دیہاتوں میں رونما ہونے والے مسائل سے بخوبی واقف ہیں۔ اس سبق میں انہوں نے انصاف کی اہمیت اور رشتوں کے تقدس کے امتزاج کو بیان کیا ہے۔

تشریح طلب اقتباس میں پریم چند نے دیہات میں دو دوستوں کے درمیان رونما ہونے والے واقعے کو بیان کیا ہے کہ ایک دوست نے حق پر چلتے ہوئے اپنے دوسرے دوست کو غلط قرار دیا کیونکہ وہ غلط راہ پر تھا۔ شیخ جمن کو اس بات کا بہت غصہ تھا کہ الگو نے دوستی کا لحاظ بھی نہ رکھا۔ ایک دفعہ الگو حق پر تھا کیونکہ گاؤں کے کسی سیٹھ نے اُس کے ساتھ ناانصافی کی تھی۔ جب جمن کو اس بات کے فیصلے پر پنچایت میں پنچ بنایا تو اُس نے الگو کے حق میں فیصلہ دے دیا کیونکہ سیٹھ صاحب باطل پر تھے۔ جب فیصلے کے تھوری دیر بعد دونوں دوست ملے تو جمن شیخ نے آؤ دیکھا نہ تاؤ، سیدھا جا کر اپنے پرانے قریبی دوست الگو کے گلے سے لپٹ گیا اور خوب رویا۔ اُس نے الگو سے معافی طلب کی اور کہا کہ دوست مجھے اُس وقت تمہاری کیفیت کا ذرا سا بھی احساس نہ تھا جب تم پنچ کی میز پر بٹھائے گئے تھے اور میں کل تک یہی سوچ رہا تھا کہ تم کتنے مطلبی اور سنگدل ہو کہ تم نے ہماری دوستی کا بھی ذرہ برابر خیال نہ رکھا اور جھٹ سے میرے خلاف فیصلہ سنا دیا۔ مگر جب آج مجھے تمہاری جگہ پر بیٹھایا گیا اور فیصلہ حق میں کرنے کی تلقین کی گئی تب مجھے اس بات کا اندازہ وہاں کہ اس میں کوئی ہیرہ پھیری نہیں ہونی چاہیے کیونکہ مظلوم کو پنچ سے کئی امیدیں وابستہ ہوتی ہیں اور پنچ کا حکم اللہ کا حکم ہے اور اللہ ناانصافی کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔ یہ تمام باتیں سن کر الگو چودھری بھی رونے لگا اور دونوں کی دوستی کا درخت جو کہ مرجھایا ہوا نظر آ رہا تھا ایک بار پھر سے کھلنے لگا اور سرسبز و شاداب ہو گیا۔ کیونکہ جمن کو معلوم ہو گیا تھا کہ اُس کرسی پر کوئی کسی کا دشمن اور دوست نہیں ہوتا بلکہ حق اور باطل کی لڑائی ہوتی ہے۔ اُس کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا کیونکہ وہ سچائی اور انصاف کے اصلی معانی کو اب جان گیا تھا۔

اضافی سوالات

سوال نمبر 1۔ مختصر جوابات۔

سوال: افسانہ ''پنچایت'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: افسانہ ''پنچایت'' کے مصنف کا نام منشی پریم چند ہے۔

سوال: افسانہ ''پنچایت'' ،منشی پریم چند کے کون سے افسانوی مجموعے سے لیا گیا ہے؟

جواب: افسانہ ''پنچایت'' ،منشی پریم چند کے افسانوی مجموعے سے لیا گیا ہے۔

سوال: منشی پریم چند کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: منشی پریم چند ۱۸۸۰ء میں ضلع بنارس کے ایک گاؤں پانڈے پور میں پیدا ہوئے۔

سوال: منشی پریم چند کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: منشی پریم چند کا اصل نام دھنپت رائے تھا۔

Geniusneshub.com

سوال: منشی پریم چند کب اور کہاں فوت ہوئے؟
جواب: منشی پریم چند ۸۔ اکتوبر ۱۹۳۲ء کو بنارس میں فوت ہوئے۔
سوال: منشی پریم چند کہاں دفن ہیں؟
جواب: منشی پریم چند بنارس میں دفن ہیں۔
سوال: جُمن حج کرنے گئے تھے تو اپنا گھر کس کو سونپ کر گئے تھے؟
جواب: جُمن اُس وقت اپنا گھر الگو کو سونپ کر گئے تھے۔
سوال: جُمن شیخ اور الگو چودھری میں دوستی کا آغاز کب ہوا؟
جواب: جُمن کے والد شیخ جمعراتی اُستاد تھے اور اُن سے پڑھنے کے دوران میں ہی جمن اور الگو میں دوستی کا آغاز ہوا تھا۔
سوال: الگو کے باپ کس قسم کے آدمی تھے؟
جواب: الگو کے باپ پرانی وضع کے آدمی تھے۔
سوال: الگو کے باپ اُستاد کو کیا مقام دیتے تھے؟
جواب: الگو کے باپ اُستاد کے بہت قدردان تھے۔ وہ کہاں کرتے تھے کہ: ''اُستاد کی دُعا چاہیے، جو کچھ ہوتا ہے، فیض سے ہوتا ہے۔''
سوال: شیخ جمعراتی حصول علم میں کس چیز کے قائل تھے؟
جواب: شیخ جمعراتی دُعا اور فیض کے مقابلے میں تازیانے کے زیادہ قائل تھے۔
سوال: شیخ جمن کو بوڑھی خالہ کے کتنے بچے تھے؟
جواب: شیخ جمن کی بوڑھی خالہ کا کوئی بچہ نہ تھا۔
سوال: شیخ جمن کی بیوی کا ہبہ نامے کی رجسٹری کے بعد خالہ سے کیسا سلوک تھا؟
جواب: شیخ جمن کی اہلیہ بی فہمین نے رجسٹری کے بعد خالہ کے سالن کی مقدار روٹیوں سے کم کر دی تھی۔
سوال: شیخ جمن کی پنچایت کس وقت اور کہاں بیٹھی؟
جواب: شیخ جمن کی پنچایت شام کو ایک پیڑ کے نیچے بیٹھی۔
سوال: رام دھن مصر نے شیخ جمن کو پنچ بدنے کا کہا تو اُس نے کیا کہا؟
جواب: شیخ جمن نے کہا کہ: ''خالہ جان جسے چاہیں، پنچ بنائیں، مجھے عذر نہیں ہے۔''
سوال: شیخ جمن کے کہنے پر خالہ نے کس کو پنچ چُنا؟
جواب: شیخ جمن کے کہنے پر خالہ نے الگو چودھری کو پنچ چُن دیا۔
سوال: خالہ کی پنچایت کا فیصلہ کس کے حق میں ہوا؟
جواب: خالہ کی پنچایت کا فیصلہ خالہ کی حق میں ہوا۔
سوال: سمجھو سیٹھ کیوں پنچایت میں ہارا؟
جواب: الگو چوہدری بے گناہ تھا اور سارا قصور سمجھو سیٹھ کا اسے قصوروار ٹھہرایا گیا۔

Geniusnesthub.com
CamScanner

آرام وسکون

کثیرالانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

-1 سبق "آرام وسکون" کے مصنف ہیں۔

(الف) مولانا الطاف حسین حالی (ب) مولوی عبدالحق (ج) امتیاز علی تاج (د) سرسید احمد خان

-2 سبق "آرام وسکون" کے مصنف کا سن پیدائش ہے۔

(الف) ۱۹۰۰ء (ب) ۱۹۰۵ء (ج) ۱۹۰۹ء (د) ۱۹۷۰ء

-3 سبق "آرام وسکون" کے مصنف کا سن وفات ہے۔

(الف) ۱۹۰۰ء (ب) ۱۹۴۷ء (ج) ۱۹۶۰ء (د) ۱۹۷۰ء

-4 آرام سکون میں سب سے اہم کردار ہے۔

(الف) میاں (ب) بیوی (ج) ڈاکٹر (د) للو

-5 جی نہیں بیگم صاحبہ! تردد کی کوئی بات نہیں ہے میں نے اچھی طرح معائنہ کرلیا ہے۔صرف تھکان کی وجہ سے ۔۔۔۔۔۔۔ ہوگئی ہے۔

(الف) تھکاوٹ (ب) حرارت (ج) بخار (د) پریشانی

-6 ڈاکٹر صاحب ان دنوں کیا۔ان کا ہمیشہ سے یہی حال ہے۔صبح دس بجے دفتر جاکر شام ۔۔۔۔۔۔ بجے سے پہلے کبھی واپس نہیں آتے۔

(الف) دس (ب) آٹھ (ج) چھ (د) سات

-7 جبھی تو! میرے خیال میں انہیں دوا سے زیادہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی ضرورت ہے۔

(الف) آرام (ب) سکون (ج) راحت وآرام (د) آرام وسکون

-8 کاروبار کی پریشانیاں اور الجھنیں بھلا کر ۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی روز آرام وسکون سے گزرا تو طبیعت ان شاء اللہ بحال ہوجائے گی۔

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) ایک دو

-9 ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہہ چکی ہوں اتنا کام نہ کیا کرو نہ کیا کرو۔

(الف) کئی مرتبہ (ب) بہت دفعہ (ج) بیسیوں مرتبہ (د) کئی دفعہ

-10 نصیب دشمناں صحت سے ہاتھ دھو بیٹھو گے مگر خاک اثر نہیں ہوتا۔ہمیشہ یہی کہہ دیتے ہیں کہ کیا کیا جائے۔ان دنوں کام ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پر ہے۔

(الف) بہت زیادہ (ب) حد سے زیادہ (ج) بے حد زوروں (د) بے طرح زوروں

-11 ہر روز تھوڑا تھوڑا وقت آرام وسکون کے لیے نہ نکالا جائے تو پھر ۔۔۔۔۔۔۔۔ کر بہت زیادہ وقت نکالنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔

(الف) فکرمند ہو (ب) پریشان ہو (ج) بیمار پڑ (د) علیل ہو

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

12۔ جی ہاں! میں نے سمجھا کر اچھی طرح ۔۔۔۔۔۔۔ کر دی ہے کہ دن بھر خاموش لیٹے رہیں۔
(الف) نصیحت (ب) تاکید (ج) وصیت (د) زور دے

13۔ جی نہیں! ابھی انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ پورے طور سے میری ۔۔۔۔۔ پر عمل کریں گے۔
(الف) ہدایات (ب) باتوں (ج) نصیحتوں (د) وصیتوں

14۔ جی نہیں! دوا کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ضرورت نہیں۔ بس آپ صرف ان کے آرام و سکون کا خیال رکھیے غذا جو کچھ دینی ہے۔ میں لکھ چکا
(الف) بالکل (ب) مطلق (ج) ذرا بھی (د) کچھ بھی

15۔ ارے للو! میں نے کہا ڈاکٹر صاحب کا بیگ باہر ۔۔۔۔۔۔۔ میں پہنچا دیجیو۔
(الف) کار (ب) گاڑی (ج) گیراج (د) سڑک

16۔ ایک بات عرض کر دوں بیگم صاحبہ۔ مریض کے کمرے میں شور و غل نہیں ہونا چاہیے ۔۔۔۔۔۔۔ پر اس کا بہت مضر اثر پڑتا ہے۔
(الف) دل (ب) دماغ (ج) ذہن (د) اعصاب

17۔ خاموشی اعصاب کو ایک طرح کی ۔۔۔۔۔۔۔ بخشتی ہے۔
(الف) قوت (ب) طاقت (ج) تقویت (د) ہمت

18۔ ڈاکٹر صاحب بہت سخت تاکید کر گئے ہیں کہ نہ آپ بات کریں نہ کوئی آپ کے کمرے میں بات کرے۔ اس سے بھی ۔۔۔۔۔۔ ہوتی ہے۔
(الف) تھکان (ب) پریشانی (ج) اعصاب میں کھچاؤ (د) تھکاوٹ

19۔ اگر پیچھے کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو؟ اچھا بلانے کی ۔۔۔۔۔ پاس رکھے جاتی ہوں۔
(الف) بل (ب) گھنٹی (ج) آواز (د) ہارن

20۔ یہ کیا وقت ہے پانی لانے کا۔ اچھی خاصی دوپہر ہونے کو آ گئی ہے۔ کل سے اتنی دیر میں آیا تو نوکری سے ۔۔۔۔۔۔۔۔ دوں گی۔
(الف) نکال (ب) الگ کر (ج) باہر (د) فارغ

21۔ میں نامراد کو ۔۔۔۔۔۔۔۔ کہلا چکی ہوں کہ صبح سویرے ہو جایا کرے۔ کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔
(الف) بہت دفعہ (ب) کئی مرتبہ (ج) کئی دفعہ (د) بیسیوں مرتبہ

22۔ (کنڈی کی آواز) کون ہے یہ نامراد؟ ارے للو! دیکھو یہ کون ۔۔۔۔۔ توڑے ڈال رہا ہے۔
(الف) دروازہ (ب) کواڑ (ج) کھڑکی (د) در

23۔ بخشوں کیسے؟ ذرا ۔۔۔۔۔۔۔ تو یہ لوگ سر پر سوار ہو جاتے ہیں۔
(الف) طرح دو (ب) اجازت دو (ج) ڈھیل (د) نرمی کرو

24۔ یہ دیکھو یہاں انگیٹھی پر رکھی ہے۔ آپ بتائیے آپ سے آپ آ گئی یہاں؟ پاؤں تھے اس کے؟ یہ سب حرکتیں اس ۔۔۔۔۔ کی ہیں۔
(الف) فضلو (ب) للو (ج) کلو (د) چھوٹو

Geniusnesthub.com
CS CamScanner

25- ارے بھئی کیوں ناحق غل مچارہی ہو۔ گھنٹی۔۔۔۔۔۔۔۔کو میں نے خود میز پر سے اٹھا کر انگیٹھی پر رکھ دی تھی۔

(الف) صبح (ب) شام (ج) رات (د) دوپہر

26- ننھا گھنٹی بار بار بجائے جارہا تھا۔ میرا دم۔۔۔۔۔۔۔۔لگا تھا۔

(الف) گھٹنے (ب) الجھنے (ج) پریشان ہونے (د) فکرمند ہونے

27- آپ نے ریٹھے کوٹنے کو کہا۔ وہ۔۔۔۔۔۔۔۔میں ڈھونڈ رہا تھا۔

(الف) گھر (ب) کمرے (ج) گودام (د) سٹور

28- ۔۔۔۔۔۔۔۔کہا تھا، کم بخت تجھے اب تک ریٹھے مل نہیں چکے۔

(الف) رات (ب) شام سے (ج) دوپہر سے (د) صبح سویرے

29- جی،۔۔۔۔۔۔۔۔بھی ملے۔ ادھر گودام میں جاتا ہوں، ادھر کوئی بلا لیتا ہے۔

(الف) وقت (ب) مہلت (ج) لمحہ (د) منٹ

30- میاں نے بیوی کے پوچھنے پر کس چیز کی فرمائش کی۔

(الف) چوزے کی یخنی (ب) ساگودانہ (ج) مالٹڈ ملک (د) نارنگی کا رس

31- یخنی پی لیتے تھوڑی سی۔ چوزے کی یخنی بنوائے دیتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔چیز ہے۔

(الف) طاقتور (ب) طاقت بخش (ج) صحت بخش (د) مقوی

32- مگر میں نے کہا۔ دیر لگ جائے گی یخنی کی تیاری میں، چوزہ۔۔۔۔۔۔۔۔سے منگوانا ہوگا۔

(الف) دوکان (ب) بازار (ج) شہر (د) مارکیٹ

33- ننھا ہے آپ کا۔ عید کے روز۔۔۔۔۔۔۔۔میں سے یہ کھلونا گاڑی لے آیا تھا۔ نہ اس کم بخت کا دل اس سے بھرتا ہے نہ وہ کم بخت ٹوٹتی ہے۔

(الف) میلے (ب) دوکان (ج) بازار (د) نمائش

34- میاں ٹیلی فون سنتے وقت اپنا نام بتاتا ہے۔

(الف) اشفاق (ب) اشتیاق (ج) اخلاق (د) اظہار

35- مفت کی۔۔۔۔۔۔۔۔میں ڈال دیا۔ اللہ جانے کون تھی اور کیا چاہتی تھی۔

(الف) پریشانی (ب) الجھن (ج) فکر (د) سوچ

36- ارے بھئی کوئی ایسا ضروری کام نہیں تھا ورنہ مجھے پیغام نہ دے دیتیں۔ تم خدا کے لیے ان ہمسائے کے صاحب زادے کا۔۔۔۔۔۔۔۔اور گانا بند کراؤ۔ میرا سر پھٹا جارہا ہے۔

(الف) ستار (ب) ہارمونیم (ج) پیانو (د) کی بورڈ

Geniusesthub.com

CamScanner

37۔ ہاہا ایک دفعہ ـــــــــ کر بھیج دو۔ میں بیمار ہوں۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ مجھے آرام وسکون کی ضرورت ہے۔

(الف) کہلوا (ب) خط لکھ (ج) لکھ (د) پیغام دے

38۔ ایک روزان صاحب زادے نے ـــــــــ نہ فرمائی تو دنیا کسی بہت بڑی نعمت سے محروم نہ ہو جائے گی

(الف) گنگناہٹ (ب) نغمہ سرائی (ج) ریاض (د) غزل

39۔ توبہ ہے آپ تو ـــــــــ دیتے ہیں۔ دیکھ رہے ہیں کہ خط لکھ رہی ہوں۔ بچے کو چپ کیوں کر کرا سکتی ہوں۔

(الف) پریشان کر (ب) فکرمند کر (ج) بوکھلا (د) حیران

40۔ نامراد چپ ہو جا۔ خون نکل آیا تو قیامت آ گئی ابھی آ رہی ہوں ـــــــــ سطریں لکھ لوں۔

(الف) دو (ب) تین (ج) دو چار (د) ایک دو

41۔ ختم نہیں ہوا خط؟ جانے کیا ـــــــــ لکھنے بیٹھ گئی ہو۔

(الف) کہانیاں (ب) دفتر (ج) تفصیلات (د) وضاحتیں

42۔ ہاں بچے کی خیر۔ راہ مولا کچھ مل جائے ـــــــــ کو۔

(الف) فقیر (ب) اللہ کے بندے (ج) غریب (د) سوالی

43۔ ـــــــــ ہاون دستے میں ریٹھے کوٹنے شروع کر دیتا ہے۔ بے سرے گانے میں بچے کے رونے اور فقیر کی صدا اور ہاون دستے کی دھمک شامل ہو جاتی ہے۔

(الف) ملازم (ب) میاں (ج) ڈاکٹر (د) للو

44۔ آرام وسکون کے لیے میاں کہاں جاتا ہے۔

(الف) اسپتال (ب) دفتر (ج) پارک (د) کلینک

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب
1	ج	2	ا	3	د	4	ا	5	ب	6	د	7	د	8	ا	9	ج	10	د
11	ج	12	ب	13	ا	14	ب	15	ا	16	د	17	ج	18	ا	19	ب	20	ب
21	د	22	ب	23	ا	24	ب	25	ج	26	ب	27	ج	28	د	29	ب	30	ب
31	د	32	ب	33	ا	34	ا	35	ب	36	ب	37	ج	38	ب	39	ج	40	ا
41	ب	42	ا	43	د	44	ب												

Geniusnesthub.com

CamScanner

نمبر 2۔ مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تردد	فکر، پریشانی	حرارت ہوگئی ہے	بدن گرم ہوگیا ہے، بخار ہوگیا ہے
نصیب دشمناں	خدا یہ تکلیف دشمنوں کو نصیب کرے اور آپ اس سے محفوظ رہیں	ہاتھ دھو بیٹھنا	گنوا دینا
بے طرح	بے حد، بہت زیادہ	مطلق ضرورت نہیں	بالکل ضرورت نہیں، کوئی ضرورت نہیں، قطعاً ضرورت نہیں
اعصاب	عصب کی جمع، پٹھے	تقویت	قوت، طاقت
پرندہ پر نہ مارے گا	کوئی چیز نہیں آئے گی، بالکل خاموشی اور سکون رہے گا	اللہ مارا	کم بخت، مردود
سقا	پانی بھرنے والا	کان پر جوں نہیں رینگتی	بالکل اثر نہیں ہوتا
طرح دینا	ڈھیل دینا، رعایت کرنا	سر پر سوار ہونا	سر چڑھنا، پریشان کرنا
قسم کھا رکھی ہے	طے کر رکھا ہے، ٹھان رکھی ہے	ناحق	بے کار بے فائدہ
دم الجھنا	طبیعت گھبرانا	سر کھجانے کی فرصت نہیں ملتی	بہت زیادہ مصروفیت رہتی ہے
مقوی	قوت بخش	کھٹ پٹ	شور
دل پر ہونا	دل بھرنا	زچ ہوکر	پریشان ہوکر، تنگ آکر
علیل	بیمار	نغمہ سرائی	گیت گانا
چڑ نہ جائیں	برا نہ مان جائیں	یک نہ شد دو شد	ایک مصیبت تو تھی ہی دوسری اور آ گئی
ہاون دستہ	دوائیں کوٹنے کا برتن اور موسلی	--------	--------

Geniusesthub.com

CamScanner

مشق

سوال نمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(۱) روزانہ آرام وسکون نہ کیا جائے تو اس کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

ہر روز آرام وسکون کے لیے وقت نہ نکالا جائے تو پھر انسان بیمار پڑ جاتا ہے اور بہت زیادہ وقت نکالنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔

(۲) بیماری کے باوجود میاں دفتر جانے کے لیے کیوں تیار ہو جاتا ہے؟

بیماری کے باوجود میاں دفتر جانے کے لیے اس لیے تیار ہو جاتا ہے کہ وہاں آرام وسکون کر سکے۔

(۳) اس ڈرامے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

اس ڈرامے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ انسان کو اپنی زندگی میں آرام وسکون کا خیال رکھنا چاہیے اگر کوئی گھر میں بیمار پڑ جائے تو اس کے آ
کا خیال رکھنا گھر والوں کی ذمہ داری ہے۔

(۴) بہت زیادہ شوروغل بھی ماحولیاتی آلودگی کا سبب بنتا ہے۔ شور کی آلودگی سے صحت پر کیا اثر پڑتا ہے؟

شور کی آلودگی انسانی نفسیات اور صحت پر گہرے منفی اثرات ڈالتی ہے۔ اعصاب پر مضر اثر پڑتا ہے۔ شور میں کام کرنے والے لوگوں کی ق
سماعت متاثر ہو جاتی ہے ذہنی تناؤ، سر درد، بلڈ پریشر جیسی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔

(۵) صحت مند رہنے کے لیے باتیں ضروری ہیں؟

صحت مند رہنے کے لیے روحانی اور جسمانی پاکیزگی کا ہونا ضروری ہے۔ سادہ خوراک اور مناسب ورزش انسان کی صحت کے لیے ضروری
ماحول کو صاف رکھنے سے بھی انسان صحت مند رہتا ہے۔

(۶) ہمسائے کی کونسی حرکت سے میاں کے آرام میں خلل پڑ رہا تھا؟

ہمسائے کے صاحبزادے ہارمونیم اور گانے کا شوق فرما رہے تھے جس سے میاں کا سر پھٹا جا رہا تھا اس لیے انہوں نے اپنی بیگم سے کہا کہ ا
کے ذریعے بتاؤ کہ میرے میاں بیمار ہیں اور انہیں مناسب آرام وسکون کی اشد ضرورت ہے۔

سوال نمبر 2۔ خالی جگہ پر کریں۔

(۱) تردد کی کوئی بات نہیں، میں نے بہت اچھی طرح معائنہ کر لیا ہے۔

(۲) میرے خیال میں انھیں دوا سے زیادہ آرام وسکون کی ضرورت ہے۔

(۳) اتنا کام نہ کیا کرو نصیب دشمناں صحت سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔

(۴) جی نہیں! دوا کی مطلق ضرورت نہیں۔

(۵) مریض کے کمرے میں شوروغل نہیں ہونا چاہیے۔

(۶) خاموشی اعصاب کو ایک طرح کی تقویت بخشتی ہے۔

(۷) اللہ جانے یہ کون اللہ مارا میری چیزوں کو الٹ پلٹ کرتا ہے۔

(۸) اللہ ماروں کو اتنا خیال بھی تو نہیں آیا گھر میں کوئی بیمار پڑا ہے۔

Geniusnesthub.com

CamScanner

(۹) میں نامراد کو بیسیوں مرتبہ کہلا چکی ہوں کہ صبح سویرے ہو جایا کرے۔

(۱۰) کم بخت نے قسم کھا رکھی ہی کہ کبھی کوئی چیز ٹھکانے پر نہ رہنے دے گا۔

(۱۱) بچارے کو سر کھجانے کی فرصت نہیں ملتی۔

(۱۲) صاحب زادے نے نغمہ سرائی نہ فرمائی تو دنیا کسی بہت بڑی نعمت سے محروم نہ ہو جائے گی۔

سوال نمبر 3۔ غلط/درست کی نشاندہی کریں۔

(۱) انسان کو بہت زیادہ فکر مند نہیں رہنا چاہیے۔ ✓

(۲) شور غل کا مریض پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ x

(۳) تھوڑا سا وقت آرام کے لیے ضرور نکالنا چاہیے۔ ✓

(۴) ہمیں ماحول کو آلودہ نہیں کرنا چاہیے۔ ✓

(۵) صرف تکان کی وجہ سے حرارت نہیں ہو سکتی۔ ✓

(۶) دوا سے زیادہ آرام وسکون ضروری ہے۔ ✓

(۷) بغیر آرام کیے محنت کرتے چلے جانے سے صحت خراب ہو جاتی ہے۔ ✓

(۸) غذا کے معاملے میں کسی احتیاط کی ضرورت نہیں۔ x

(۹) گرد وغبار سے صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ ✓

(۱۰) انسان کے لیے آرام وسکون بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کام۔ ✓

سوال نمبر 4۔ درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(۱) سبق ''آرام وسکون'' کے مصنف کون ہیں؟

(الف) پریم چند (ب) سید امتیاز علی تاج (ج) مولوی نذیر احمد (د) میرزا ادیب

(۲) ڈاکٹر کے مطابق میاں کو کیا بیماری تھی؟

(الف) شوگر (ب) دل کی بیماری (ج) تکان اور حرارت (د) سر درد

(۳) میاں کتنے بجے دفتر جایا کرتے تھے؟

(الف) صبح آٹھ بجے (ب) شام سات بجے (ج) صبح دس بجے (د) صبح نو بجے

(۴) ڈاکٹر میاں کو کس بات کی تاکید کی تھی؟

(الف) وقت پر دوا کھانے کی (ب) انجکشن لگوانے کی (ج) خاموش لیٹے رہنے کی (د) سیر کرنے کی

(۵) سبق ''آرام وسکون'' میں گھریلو ملازم کا نام کیا تھا؟

(الف) کلو (ب) للو (ج) بلو (د) ٹلو

(۶) گھنٹی کس نے میز سے اُٹھا کر انگیٹھی پر رکھی تھی؟

(الف) بیوی نے (ب) میاں نے (ج) للو نے (د) ننھے نے

Geniusnestlhub.com
CamScanner

(۷) میاں صاحب کا نام کیا تھا؟

(الف) اشتیاق (ب) مشتاق (ج) اشفاق (د) اسحاق

(۹) ملازم کیا چیز کوٹ رہا تھا؟

(الف) نمک (ب) مرچیں (ج) ریٹھے (د) گرم مسالا

سوال نمبر 5۔ مندرجہ ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

درست جملے	غلط جملے
میرے ابو دفتر سے لوٹ آئے ہیں	میرے ابو دفتر سے واپس لوٹ آئے ہیں
ڈاکٹر نے مریض کو دوا دی	ڈاکٹر نے مریض کو دوائی دی
میرے پیٹ میں درد ہو رہی ہے	میرے پیٹ میں درد ہو رہا ہے
یہ میز پرانا ہو چکا ہے۔	یہ میز پرانا ہو چکی ہے
نوکر نے کمرے میں جھاڑو دیا	نوکر نے کمرے میں جھاڑو دی

سوال نمبر 6۔ واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
وقت	اوقات	ضرورت	ضرورت یا
ہدایت	ہدایات	غذا	اغذیہ
طبیعت	طبائع	ہمسایہ	ہمسائے

سوال نمبر 6۔ مذکر کے مونث لکھیں۔

مذکر	مونث	مذکر	مونث
نواب	بیگم	میاں	بیوی
فقیر	فقیرا	ملازم	ملازمہ
بچہ	بچی		

سوال نمبر 7۔ اعراب لگائیں

تَرَدُّد، مُعائِنہ ، مُطلَق ، شُورو غُل ،

Geniusesthub.com

CS CamScanner

الفاظ	اعراب
تردد	تَرَدُّد
معائنہ	مُعَائِنَہ
مطلق	مُطْلَق
شوروغل	شُورُوغُل
تقویت	تَقْوِیَت
مقوی	مُقَوِّی

نثر پارہ:

(ا)

گھر میں بہرے بستے ہیں کیا؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کان پر جوں نہیں رینگتی۔

سبق کا عنوان: آرام وسکون

مصنف کا نام: امتیاز علی تاج

تشریح:

امتیاز علی تاج اردو ادب کے مایہ ناز ادیب کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ انہیں ڈرامہ ''انار کلی'' لکھنے پر بے پناہ شہرت ملی۔ اس کے علاوہ انہوں نے تاریخ اسلام سے متعدد واقعات لے کر جو ڈرامے لکھے ان سے قاری کو اسلامی تاریخ سے آگاہی حاصل ہوئی ہے۔ اس سبق میں انہوں نے آرام وسکون کی اہمیت کو بیان کیا ہے۔

دیئے گئے نثر پارے سے پہلے تاج نے واضح کیا ہے کہ جب کام کی کثرت اور آرام کے فقدان سے میں بیمار پڑے تو ڈاکٹر نے انہیں مکمل آرام کا مشورہ دیا بیوی نے اپنے طور پر میاں کو آرام پہنچانے کی کوشش کی لیکن چونکہ وہ ایک پھوہڑ خاتون تھی چنانچہ اس نے بار بار میاں کو زچ کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ نثر پارے کے بعد مصنف بیان کرتے ہیں کہ بیوی نے گھر کا ماحول اس قدر شوریدہ کر رکھا تھا کہ میاں کو راحت کا ایک لمحہ بھی میسر نہ آسکا بیوی کی طویل باتیں ابھی ختم نہ ہوئی تھیں کہ ہمسائے کے ہاں گانا شروع ہوا پھر بھکاری کی آواز اور بعد ازاں للو ہاون دستے میں ریٹھے کوٹنے لگا ان تمام اقدامات سے گھبرا میاں آرام وسکون کے حصول کے لیے دفتر جانے کو تیار ہو گیا تھا۔

دیئے گئے نثر پارے میں اس وقت کی صورت حال کو نمایاں کیا گیا ہے کہ ابھی بیوی کی تکلیف دہ باتیں ختم نہ ہوئی تھیں۔ کہ سقا آ دھمکا اور زور زور سے دروازہ پیٹنے لگا بیوی نے میاں کو راحت وآرام پہنچانے کی غرض سے سقے کو بلند آہنگ میں ڈانٹنا شروع کر دیا۔ بیوی کے اس عمل سے میاں کی اذیت میں اضافہ ہوا اور وہ پہلے سے زیادہ بے چین ہو گیا۔ دراصل میاں فقدانِ راحت سے گھبرا گیا تھا۔

Geniusesthub.com

CamScanner

(۲)

نثر پارہ: نتھا ہے آپ کا ---------------------------- طبیعت گھراتی ہے۔

سبق کا عنوان: آرام وسکون

مصنف کا نام: امتیاز علی تاج

تشریح:

امتیاز علی تاج اردو ادب کے مایہ ناز ادیب کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ انہیں ڈرامہ ''انار کلی'' لکھنے پر بے پناہ شہرت ملی۔ اس کے علاوہ انہوں نے تاریخ اسلام سے متعدد واقعات لے کر جو ڈرامے لکھے ان سے قاری کو اسلامی تاریخ سے آگاہی حاصل ہوئی ہے۔ اس سبق میں انہوں نے آرام وسکون کی اہمیت کو بیان کیا ہے۔

امتیاز علی تاج اردو ادب کے مایہ ناز ادیب کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ انہیں ڈرامہ 'انار کلی' لکھنے پر عالم گیر شہرت نصیب ہوئی۔ اس کے علاوہ انہوں نے تاریخ اسلام سے متعدد واقعات لے کر جو ڈرامے لکھے ان سے قاری کو اسلامی تاریخ سے آگاہی حاصل ہوئی۔

دیئے گئے نثر پارے سے پہلے تاج نے واضح کیا ہے کہ جب کام کی کثرت اور فقدان راحت سے میاں بیمار پڑے تو ڈاکٹر نے انہیں مکمل آرام کی صلاح دی۔ بیوی نے اپنے طور پر میاں کو آرام پہنچانے کی کوشش کی لیکن چونکہ وہ پھوہڑ خاتون خانہ تھی اس لیے میں کو بار بار زچ کرنے لگی۔ نثر پارے کے بعد مصنف بیان کرتے ہیں۔ کہ بیوی نے گھر کا ماحول اسقدر شور آمیز کر رکھا تھا کہ میاں کو راحت کا ایک لمحہ بھی میسر نہ آسکا۔ بیوی کی طویل باتیں ابھی ختم نہ ہوئی تھیں کہ پڑوسی کے یہاں گانا شروع ہوا۔ پھر بھکاری کی آواز اور بعدازاں ہاون دستے میں ریٹھے کوٹنے کی دھمک ان تمام اقدامات سے گھبرا کر میاں آرام وسکون کے حصول کے لیے دفتر جانے کو تیار ہو گیا۔

زیر بحث پارے میں جو صورتحال نمایاں کی گئی ہے کہ جب ڈاکٹر نے میاں کو مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیا تو بیوی نے سب سے پہلے نوکر کو بلند آہنگ سے ڈانٹنا شروع کیا۔ بعدازاں خوراک کے بارے میں دریافت کرتی رہیں۔ اذیت کے ان اوقات میں بچے نے یوں اضافہ کیا کہ گھر کے آنگن میں وہ کھلونا گاڑی چلانے لگا جو میلے سے لایا تھا۔ اس گاڑی کے شور سے میاں کو تکلیف ہونے لگی انہوں نے بیوی سے کہا کہ بچے کو منع کرے۔ بیوی وہیں میاں کے قریب سے چلانے لگی کہ گاڑی چلانے سے پرہیز کرے اتنا شور گاڑی چلانے سے پیدا نہیں ہوا جتنا شور بیوی کے چلانے سے پیدا ہو رہا تھا۔

اضافی سوالات

سوال نمبر ۱۔ مختصر سوالات کے جوابات دیں۔

سوال: ڈراما ''آرام وسکون'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: ڈرامہ ''آرام وسکون'' کے مصنف کا نام سید امتیاز علی تاج ہے۔

سوال: ڈرامہ ''آرام وسکون'' سید امتیاز علی تاج کے کون سی کتاب سے لیا گیا ہے؟

جواب: ڈرامہ ''آرام وسکون'' سید امتیاز علی تاج کی کتاب سے لیا گیا ہے۔

سوال: سید امتیاز علی تاج کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: سید امتیاز علی تاج ۱۳۔ اکتوبر ۱۹۰۰ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔

سوال: سید امتیاز علی تاج کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب: سید امتیاز علی تاج ۱۹۔ اپریل ۱۹۰۷ء کو لاہور میں فوت ہوئے۔

Geniusnestlub.com

CS CamScanner

سوال: ڈراما ''آرام وسکون'' میں میاں کو حرارت کیوں ہوئی تھی؟

جواب: ڈراما ''آرام وسکون'' میں میاں کو تکان کی وجہ سے حرارت ہوئی تھی۔

سوال: بیوی کے مطابق میاں کتنے بجے دفتر سے لوٹتے تھے؟

جواب: بیوی کے مطابق میاں صبح دس بجے دفتر جا کر شام سات بجے دفتر سے لوٹتے تھے۔

سوال: روزانہ آرام وسکون نہ کیا جائے تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: روزانہ آرام وسکون نہ کیا جائے تو بیمار پڑ کر بہت زیادہ وقت نکالنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے

سوال: ڈاکٹر نے میاں کو کیا تاکید کی تھی؟

جواب: ڈاکٹر نے میاں کو تاکید کی تھی کہ دن بھر خاموش لیٹے رہیں۔

سوال: ڈاکٹر نے میاں کے لیے کون سی دوا تجویز کی تھی؟

جواب: ڈاکٹر نے کوئی دوا تجویز نہیں کی تھی۔ بس اُنھیں آرام وسکون کا مشورہ دیا تھا۔

سوال: ڈاکٹر صاحب جانے لگے تو بیوی نے للو سے کیا کہا؟

جواب: بیوی نے للو سے کہا کہ ڈاکٹر صاحب کا بیگ باہر کار میں پہنچا دے۔

سوال: جب بیوی گھنٹی تلاش کر رہی تھیں تو باہر کس نے دروازہ کھٹکھٹایا؟

جواب: جب بیوی گھنٹی تلاش کر رہی تھیں تو باہر سقے نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

سوال: بیوی کے خیال میں انگیٹھی پر گھنٹی کس نے رکھی تھی؟

جواب: بیوی کے خیال میں انگیٹھی پر گھنٹی للو نے رکھی تھی۔

سوال: انگیٹھی پر گھنٹی رکھنے کی بابت میاں نے کیا وضاحت کی؟

جواب: میاں نے بتایا کہ ننھا بار بار بجا رہا تھا جس پر اُنھوں نے رات گھنٹی انگیٹھی پر رکھ دی۔

سوال: للو گودام سے کیا ڈھونڈ رہا تھا؟

جواب: للو گودام سے ریٹھے ڈھونڈ رہا تھا۔

سوال: ڈاکٹر نے میاں کے لیے کون سی غذائیں تجویز کی تھیں؟

جواب: ڈاکٹر نے میاں کے لیے مالٹڈ ملک (Malted Milk)، نارنگی کا رس اور ساگودانے کی کھیر تجویز کی تھی۔

سوال: صحن میں کون پٹ پٹ گاڑی چلانے لگتا ہے؟

جواب: صحن میں ننھا پٹ پٹ گاڑی چلانے لگتا ہے۔

سوال: ہمسایہ کون سا ساز بجا رہا تھا؟

جواب: ہمسایہ ہارمونیم بجا رہا تھا۔

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

8
لہو اور قالین

کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ تمہیں یہ خبر سن کر اتنی خوشی نہیں ہوئی جتنی ہونی چاہیے تھی میرا خیال ہے یہ تمہارا بہت بڑا۔---------- ہے۔

(الف) خواب (ب) کارنامہ (ج) شاہکار (د) کرشمہ

2۔ اختر کہتا ہے کہ میں آپ کا۔---------- سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(الف) تہ دل (ب) دل کی گہرائی (ج) اطمینان قلب (د) دل

3۔ سب کہیں گے ایک غریب اور۔---------- مصور کو جھونپڑی میں سے نکال کر لایا، دکھاوے کے لیے اور پھر اُسے واپس بھیج دیا۔ کیا یہ میری توہین نہیں ہے؟

(الف) مفلس (ب) پریشان حال (ج) قلاش (د) فکرمند

۔ جس شخص کو میں اپنا سمجھتا ہوں اس پر مجھے اتنا حق بھی نہیں ہے کہ اسے کسی۔---------- سے روک سکوں۔

(الف) پاگل پن (ب) بے وقوفی (ج) نادانی (د) غلطی

۔ اختر کہتا ہے کہ میرے لیے یہ۔---------- ناقابل برداشت ہو چکی ہے۔

(الف) بے ایمانی (ب) کش مکش (ج) پریشانی (د) مصیبت

۔ زندگی اسی حالت میں گزر رہی تھی کہ اتفاقاً تصویروں کی ایک۔---------- میں میری آپ سے ملاقات ہو گئی۔

(الف) کمرے (ب) خریدگاہ (ج) نمائش گاہ (د) تصویرگاہ

۔ اس قدر فریب دینے کے بعد اپنے محسن کو۔---------- سناتے ہوئے تمہیں شرم نہیں آتی؟

(الف) جلی کٹی (ب) بُری باتیں (ج) ملامت (د) طنزیہ باتیں

۔ افسوس! آج صبح نیازی نے۔------ کر لی۔

(الف) خودسوزی (ب) خودکشی (ج) خودسازی (د) خودنمائی

۔ مسٹر اختر آپ کا کوئی واقف کار راستے میں ملا تھا۔ اس نے ایک پیغام دیا ہے آپ کے نام آپ کا کوئی مصور دوست تھا۔----------:

(الف) اکبر (ب) نیازی (ج) راضی (د) امیر

۔ دھوکا یا کچھ اور بہرحال واقعہ یہ ہے کہ نیازی کو وقتاً فوقتاً۔---------- ملتے رہے، مجھے بنی بنائی تصویریں اور آپ کو فن کی قدر افزائی اور مصور نوازی کے لیے سوسائٹی میں عزت و احترام۔

(الف) سکے (ب) پیسے (ج) روپے (د) رقم

۔ سردار تجمل حسین کی کوٹھی کا نام تھا۔

(الف) النشاط (ب) الیوسف (ج) تجمل ...

Geniusnesthub.com
CamScanner

12- جب پردہ اٹھتا ہے تو بابا کیا کر رہا ہے۔

(الف) حقہ پیتا ہے　(ب) چائے پیتا ہے　(ج) جھاڑن سے چیزیں صاف کرتا ہے　(د) آرام کر رہا ہوتا ہے

13- اختر کون ہے؟

(الف) فنکار　(ب) اداکار　(ج) مصنف　(د) مصور

14- ڈرامے میں رؤف کا کردار ہے۔

(الف) ایک مہمان کا　(ب) ایک خزانچی کا　(ج) ڈرائیور کا　(د) تجمل کے پرائیوٹ سیکرٹری

15- اختر کے ہم پیشہ دوست کا نام تھا۔

(الف) نیازی　(ب) قادری　(ج) آفریدی　(د) رؤف

16- اختر کو نیازی کی خودکشی کی خبر کس نے دی؟

(الف) رؤف نے　(ب) بابا نے　(ج) نیازی کے گھر والوں نے　(د) مصور نے

17- لہو اور قالین کے مصنف کا نام ہے۔

(الف) میرزا ادیب　(ب) مرزا غالب　(ج) امتیاز علی تاج　(د) مرزا فرحت اللہ بیگ

18- میرزا ادیب کا سن وفات ہے۔

(الف) 1996ء　(ب) 1997ء　(ج) 1998ء　(د) 1999ء

19- میرزا ادیب کا سن ولادت ہے۔

(الف) 1910ء　(ب) 1911ء　(ج) 1913ء　(د) 1914ء

20- بابا کا ڈرامے میں کیا کردار ہے؟

(الف) نوکر کا　(ب) والد کا　(ج) ڈرائیور کا　(د) سرپرست کا

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	ب	2	ا	3	ج	4	ا	5	ب	6	ج	7	ا	8	ب	9	ب	10	ا
11	ا	12	ج	13	د	14	د	15	ا	16	ا	17	ا	18	ا	19	د	20	ا

Geniusnesthub.com

CamScanner

سوال نمبر 2۔ مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آراستہ	سجی ہوئی	ناقابل برداشت	برداشت کے قابل نہ ہو
اعلیٰ ذوق	بہترین شوق	مصور	تصویر بنانے والا
خلش	الجھن، بے چینی	شان وشوکت	ٹھاٹ باٹ
مجلد	جلد شدہ	فریب	دھوکا
مرعوب	رعب دار	کارنیس	سجاوٹ کی اشیاء رکھنے کی جگہ
معما	پوشیدہ بات	سراسر	مکمل
تپائی	چھوٹے میز	خستہ	بدحال
اہلیت	قابلیت	مزین	سجا ہوا
بدنما	برا	تہ جم جانا	ختم ہو جانا
ایزل	فریم	مفلس	غریب
شرارہ	جذبہ	وسط	درمیان
گمنام	انجان، جس کا کوئی جاں نثار نہ ہو	سوہان روح	روح کو زخمی کرنے والا
جھاڑن	صاف کرنے والا کپڑا	نیلام گھر	ایسی جگہ جہاں چیزوں کی خرید وفروخت کی جاتی ہے
جگر کا خوف	تکلیف دینا	قلاش	غریب
کوڑیوں کے بھاؤ	کم قیمت	شمع	روشنی
توہین	بے عزتی	غربت کدہ	غریب گھر
اصلی جوہر	اصلی خوبی	موٹی بات	عام بات
بے نیاز	بے فکر	ذریعہ شہرت	مشہور ہونے کی وجہ
تاریک کوٹھڑی	اندھیرا کمرہ	دل دھڑکنا	احساس کرنے والا
ہم پیشہ	ہم منصب	محل	امیرانہ گھر

Geniusnesthub.com

CamScanner

انسانیت نواز	انسانوں کی مدد کرنے والا	بدستور	مسلسل
تحکم	حکمیہ انداز	سمایا	پوشیدہ
التجا	درخواست	زمین بوس	خاک میں ملنا
رسائل وجرائد	رسالہ، میگزین	آبرو	عزت
وہم وگمان	سوچ وخیال	دیوتا	مدد کرنے والا
اصرار	ضد کرنا	تحمل	صبر
ہستی	ذات	ذلیل	رسوا
خاک	کچھ بھی نہیں	بھیانک	خوفناک
دقت	مشکل	آویزاں	سجانا، لٹکانا
پناہ	محفوظ رکھنے کی جگہ	قدر افزائی	اہمیت بڑھانا
تحفتاً	تحفے کے طور پر	انسانی پیکر	نیک انسان
مصورنوازی	تصاویر بنانے کا فن	تخلیق	بنانا
شفاف	صاف	سوسائٹی	معاشرہ
کش مکش	الجھن	حسین وجمیل	خوبصورت
پست سطح	نچلی	کینوس	تصویر بنانے کا فریم
مجسموں	بت، تصاویر	زینت	خوبصورتی
منحوس	برا	محسن	احسان کرنے والا
جلی کٹی	طنزیہ باتیں	گریبان	قمیض کا حصہ
احسان فراموش	نیکی بھلانے والا	خوش فہمی	غلط فہمی

Geniusnesthub.com
CamScanner

مشق

سوال نمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(۱) **تجمل نے اختر کے بارے میں کس قسم کے خیالات کا اظہار کیا؟**

تجمل نے اختر کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا کہ اس قسم کے لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ ہر وقت کسی نہ کسی سوچ میں ڈوبے رہے ہیں۔ الگ تھ
رہنا چاہیے ہیں۔

(۲) **اختر کا حلیہ بیان کیجیے**

اختر کا حلیہ ادھیڑ عمر کا شخص، سر کے بال بکھرے ہوئے۔ آنکھیں شب بیداری کی وجہ سے سرخ، لباس پاجامہ اور قمیض، آستینیں چڑھی ہوئیں آنکھ
کے گرد حلقے زیادہ نمایاں تھے۔

(۳) **اختر کو کون تصویریں بنا کر دیتا تھا؟**

نیازی تصویریں بنا کر اختر کو دیتا تھا۔

(۴) **نیازی نے اپنی تصویریں اختر کے حوالے کیوں کیں؟**

نیازی نے اپنی تصویریں اختر کے حوالے اس لیے کیں تا کہ اس سے رقم لے کر اپنے آپ کو اور خاندانوں کو عزت و آبرو کے ساتھ زندہ رکھ سکے۔

(۵) **تصویریں اختر کی نہیں ہیں، اس انکشاف پر تجمل کا ردِ عمل کیا تھا؟**

تجمل کو ایک دھچکا سا لگا اس نے اختر سے کہا کہ کیا تم مجھے اب تک دھوکہ دیتے رہے ہو۔

(۶) **سردار تجمل حسین کی کوٹھی کا نام کیا تھا؟**

تجمل حسین کی کوٹھی کا نام "النشاط" تھا۔

(۷) **تجمل کی عمر کتنی تھی؟**

تجمل کی عمر چالیس سے پینتالیس سال کے درمیان تھی۔

(۸) **تجمل نے اختر کو کونسی خوشخبری سنائی؟**

تجمل نے اختر کو یہ خوشخبری سنائی کہ ججوں نے تمہاری تصویر کو اوّل انعام کا مستحق قرار دیا ہے۔

(۹) **اختر دو سال قبل کہاں رہتا تھا؟**

اختر دو سال قبل ایک تنگ و تاریک کوٹھری میں رہتا تھا۔

(۱۰) **اختر کے نزدیک نیازی کا قاتل تھا؟**

اختر کے نزدیک نیازی کا قاتل تجمل تھا۔

سوال نمبر 2۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(۱) ججوں نے تمہاری تصویر کو __اول انعام__ کا مستحق قرار دیا ہے۔

(۲) میں نے تفصیل معلوم کرنے کے لیے __رؤف__ کو بھیج دیا ہے۔

(۳) تم نے ملک کے تمام __مصوروں__ کے مقابلے میں یہ انعام جیتا ہے۔

(۴) تمہیں مبارک باد دینے شہر کے __معززین__ آ رہے ہیں۔

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

(...) سنا ہے آرٹسٹو پر کبھی کبھی دورے بھی پڑتے ہیں۔

(...) میرے فن کی بہتری اسی میں ہے کہ یہاں سے چلا جاؤں۔

(...) آپ کے تورات کا شیش محل بھی زمین بوس ہو جائے گا۔

(...) آپ سب کچھ سمجھ جائیں گے، یہ کوئی معما نہیں ہے۔

(...) آج سے دو سال پہلے میں ایک تنگ و تاریک گلی کے ایک خستہ اور بدنما مکان میں رہتا تھا۔

(...) قانون تمھیں کچھ نہیں کہے گا، مگر انسانیت کی نظروں میں تم قاتل ہو۔

...ل نمبر3۔ مذکر کے مونث تحریر کریں۔

مذکر	مونث	مذکر	مونث
قمیض		تصویر	
جھونپڑی		توہین	
نمائش			

...ل نمبر4۔ واحد کے جمع تحریر کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
منظر	مناظر	تصویر	تصاویر
باغ	باغات	خبر	اخبار
انعام	انعامات	تکلیف	تکالیف

...نمبر 5۔ اعراب لگائیں

الفاظ	اعراب
تجمل	تَجَمُّل
مصور	مُصَوِّر
مستحق	مُستَحِق
اعزاز	اِعْزَاز
معززین	مُعَزِّزِیْن
اہتمام	اِہْتِمَام
سنجیدہ	سَنجِیدَہ
معاملہ	مُعَامَلَہ
معلما	مُعَمَّا

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

(ا)

پارہ:

آپ سب کچھ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھاؤ بک چکی تھیں۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: لہو اور قالین

مصنف کا نام: میرزا ادیب

تشریح:

سبق لہو اور قالین "میرزا ادیب" نے لکھا ہے۔ ان کا اصل نام دلاور علی تھا۔ وہ معاشرے کے نبض شناس تھے۔ اپنے معاشرے کو انسانی خواہ
اور توقعات کو میرزا ادیب نے خاص اہمیت دی ہے۔ اس سبق میں انہوں نے چار کرداروں کو بیان کیا ہے۔ جن میں سے اختر اور تجمل کا کردا
ہے۔ اختر ایک مفلس مصور ہے اور تجمل سرمایہ دار سبق کے آغاز میں تجمل اختر کو اپنے پاس بلاتا ہے اور اسے اس کی تصویر کے اوّل آنے پر مبارک با
ہے۔ اختر اس کی پروا کیے بغیر تجمل سے رخصتی کی اجازت مانگتا ہے۔ تجمل اسے یہاں سے جانے کی وجہ پوچھتا ہے تو اختر بتاتا ہے کہ آپ نے
آپ کو مشہور کرنے اور اچھا بنانے کے لیے پرورش کی ہے۔ یہ سب کچھ آپ نے سوسائٹی کو دکھانے کے لیے کیا ہے ورنہ آپ کے دل میں ایک
محبت موجود نہیں ہے۔ تجمل اختر کی یہ باتیں سمجھ نہیں پاتا اور اسے یہ سب کچھ مذاق لگتا ہے۔

تشریح طلب پیراگراف میں اختر تمام واقعہ تجمل کو بتاتے ہوئے کہتا ہے کہ میں جوں جوں آپ کو سچ بتاتا جاؤں گا، آپ کو سب کچھ سمجھ آ جائے گا۔
کہ آپ کو معلوم ہے کہ میرے اس محل میں آنے سے پہلے انتہائی مشکل حالات تھے۔ آج سے دو سال پہلے میں ایک ایسی گلی میں رہتا تھا جہاں ہر
اندھیرا چھایا ہوتا تھا اور وہاں چلنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ اتنی تنگ و تاریک گلی میں ایک چھوٹا سا مکان تھا مکان میں کچھ خاص نہ تھا، بس خراب اور با
تھا۔ ایسے کٹھن حالات میں مجھے کم ہی لوگ جانتے تھے اور جو مجھے پہچانتے تھے انہیں صرف یہ معلوم تھا کہ میں ایک غریب اور مفلس مصور ہوں۔
بغیر شہرت کے زندگی گزار رہا تھا۔ جتنی شہرت ایک مصور کو ملنی چاہیے وہ میری نہ تھی۔ کیونکہ میں ایک گمنام سا مصور تھا۔ میں نے ادھر بھی بہت
تصویریں بنائی تھیں مگر وہ سب کی سب تصویریں پرانی چیزوں میں پھینک دی گئیں یا پھر ایسے گھروں میں پہنچ گئیں جہاں انہیں بیچا جاتا تھا۔ اُس دَ
میری تصویروں کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی تھی۔

Geniusesthub.com

CS CamScanner

(۲)

پارہ:

میں نے خود کبھی نہیں سوچا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیفیت ہے۔

والہ متن:

سبق کا عنوان: لہو اور قالین

مصنف کا نام: میرزا ادیب

ریح:

سبق لہو اور قالین ''میرزا ادیب'' نے لکھا ہے۔ ان کا اصل نام دلاور علی تھا۔ وہ معاشرے کے نبض شناس تھے۔ اپنے معاشرے کو انسانی خواہشات اور توقعات کو میرزا ادیب نے خاص اہمیت دی ہے۔ اس سبق میں انہوں نے چار کرداروں کو بیان کیا ہے۔ جن میں سے اختر اور تجمل کا کردار اہم ہے۔ اختر ایک مصّور ہے اور تجمل سرمایہ دار سبق کے آغاز میں تجمل اختر کو اپنے پاس بلاتا ہے اور اسے اس کی تصویر کے اوّل آنے پر مبارک باد دیتا ہے۔ اختر اس کی پروا کیے بغیر تجمل سے رخصتی کی اجازت مانگتا ہے۔ تجمل اسے یہاں سے جانے کی وجہ پوچھتا ہے تو اختر بتاتا ہے کہ آپ نے اپنے آپ کو مشہور کرنے اور اچھا بنانے کے لیے پرورش کی ہے۔ یہ سب کچھ آپ نے سوسائٹی کو دکھانے کے لیے کیا ہے ورنہ آپ کے دل میں ایسی کوئی محبت موجود نہیں ہے۔ تجمل اختر کی یہ باتیں سمجھ نہیں پاتا تجمل کو بہت غصہ آتا ہے۔ اختر بتاتا ہے کہ اسے ایک مصّور جس کا نام نیازی ہے ملا جو بہت مشکل حالات سے گزر رہا تھا۔ میں نے اُسے اپنی کیفیت بتائی اور ہم دونوں کے درمیان یہ بات تہہ ہوگئی کہ وہ نیازی مصّور مجھے تصویریں بنا کر دیتا رہے گا اور میں اس کے بدلے اسے پیسے دیتا رہوں گا۔ تجمل اختر پر دھوکے کا الزام لگاتا ہے۔ تجمل اختر کو بہت بُرا بھلا کہتا ہے۔

تشریح طلب پیراگراف میں اختر تجمل کو سچائی بتاتے ہوئے کہتا ہے کہ نیازی نے مجھے کئی تصویریں دی ہیں۔ اور وہ سب تصویریں آپ جیسے عزیز لوگوں کے کمروں اور ڈرائنگ روموں کی زینت ہیں۔ میں نیازی کے ساتھ ایسا سب کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا مگر میں مجبور تھا۔ اب نیازی کو کوئی تکلیف نہیں ہے۔ وہ اس طرح غریب و قلاش نہیں رہا۔ اس نے اپنی بہن کی شادی بھی خوشی خوشی کر لی ہے۔ اُسے روٹی اور کپڑے کی بھی کمی نہیں۔ اب مالک مکان بھی اُسے تنگ نہیں کرتا اور وہ آرام سے زندگی گزار رہا ہے۔ مگر مجھے معلوم ہے کہ جب کبھی بھی اُسے یہ سب کچھ یاد آتا ہوگا میں جانتا ہوں کہ اس کے دل کی کیا حالت ہوتی ہوگی۔

Geniusesthub.com

CamScanner

کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ مختصر سوالات کے جوابات دیں۔

سوال: ڈراما "لہو اور قالین" کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: ڈرامہ "لہو اور قالین" کے مصنف کا نام مرزا ادیب ہے۔

سوال: مرزا ادیب کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مرزا ادیب اپریل ۱۹۱۴ء کو بھاٹی گیٹ لاہور کے محلہ ستھان میں پیدا ہوئے۔

سوال: مرزا ادیب کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: مرزا ادیب کا اصل نام دلاور علی تھا

سوال: میرزا ادیب کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب: میرزا ادیب ۱۹۹۹ء میں لاہور میں فوت ہوئے۔

سوال: سردار تجمل حسین کی کوٹھی کا کیا نام تھا؟

جواب: سردار تجمل حسین کی کوٹھی کا نام "النشاط" تھا۔

سوال: اختر دو سال قبل کہاں رہتا تھا؟

جواب: اختر دو سال قبل ایک تنگ و تاریک گلی کے خستہ اور بدنما مکان میں رہتا تھا۔

سوال: ڈرامہ "لہو اور قالین" کا پردہ اُٹھتا ہے تو بابا کمرے میں کیا کرتا دکھائی دیتا ہے؟

جواب: ڈراما "لہو اور قالین" کا پردہ اُٹھتا ہے تو بابا جھاڑن سے کمرے کی چیزیں صاف کرتا دکھائی دیتا ہے۔

سوال: سردار تجمل کی عمر کتنی ہوگی؟

جواب: سردار تجمل کی عمر چالیس اور پینتالیس کے درمیان ہوگی۔

سوال: سردار تجمل نے بابا سے اختر کا پوچھا تو اُس نے کیا کہا؟

جواب: بابا نے بتایا کہ اختر باغ میں ہے۔

سوال: اختر باغ میں کیا کر رہا تھا؟

جواب: اختر باغ میں ٹہل رہا تھا۔

Geniusnesthub.com

CamScanner

سبق نمبر 8

سوال: تجمل نے اختر کے بارے میں کس قسم کے خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: تجمل نے کہا کہ اس قسم کے لوگ کسی نہ کسی سوچ میں ڈوبے رہتے ہین اور دوسروں سے الگ تھلگ رہنا چاہتے ہیں۔

سوال: اختر کا حلیہ بیان کیجیے؟

جواب: اختر ادھیڑ عمر کا شخص تھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور شب بیداری کی وجہ سے سیاہ حلقوں میں مقید آنکھیں سرخ تھیں۔ وہ پاجامے اور قمیض میں ملبوس تھا اور اُس کی آستینیں چڑھی ہوئی تھیں۔

سوال: تجمل نے اختر کو کون سی خوش خبری سنائی؟

جواب: تجمل نے اختر کو یہ خش خبری سنائی کہ ججوں نے اُس کی تصویر کو اوّل انعام کی مستحق قرار دیا ہے۔

سوال: اختر نے تجمل سے رخصت چاہی تو اُس نے کیا کہا؟

جواب: تجمل نے کہا کہ بے وقوف نہ بنو اور یہیں رہ کر مصوری کرتے رہو۔

سوال: اختر کے مطابق تجمل نے اُسے اپنے گھر میں کیوں پناہ دی تھی؟

جواب: اختر کے مطابق تجمل سوسائٹی کو بتانا چاہتا تھا کہ اُس نے ایک مفلس مصور کو پناہ دے کر اُس کی صلاحیتوں کو زندہ رکھا ہے۔

سوال: اختر کو کون تصویریں بنا کر دیتا تھا؟

جواب: اختر کو اُس کا ہم پیشہ دوست نیازی تصویریں بنا کر دیتا تھا۔

سوال: کس نے خودکشی کی اور کیس کیا؟

جواب: نیازی نے خودکشی کی کیوں کہ اس کی بنائی ہوئی تصویر اوّل نمبر کے انعام کی مستحق قرار پائی تھی لیکن وہ اختر کے نام سے تھی۔

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

کثیر الانتخابی سوالات

سوالنمبر 1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے نام سے گھبراتے ہیں لیکن ان کے گھبرانے پر ہنسی آتی ہے۔

(الف) حالات (ب) معاملات (ج) امتحان (د) اسائنمنٹ

2۔ دو ہی صورتیں "فیل یا پاس" اس سال کامیاب نہ ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔سال سہی۔

(الف) اگلے (ب) آئندہ (ج) نئے (د) گزشتہ

3۔ مرزا فرحت اللہ بیگ پیدا ہوئے۔

(الف) لاہور میں (ب) دلی میں (ج) راولپنڈی میں (د) آگرے میں

4۔ مرزا فرحت اللہ بیگ نے وفات پائی۔

(الف) حیدرآباد میں (ب) دلی میں (ج) آگرے میں (د) لاہور میں

5۔ فرحت کے اسلوب کی نمایاں خوبی ہے۔

(الف) فقروں کا اختصار (ب) کردار نگاری (ج) برجستگی (د) بے خاتگی

6۔ مرزا فرحت اللہ بیگ ابتدا میں کس قلمی نام سے لکھتے رہے۔

(الف) مرزا ادیب (ب) مرزا الم نشرح (ج) مرزا شوق (د) مرزا بیگ

7۔ "مولوی نذیر احمد کی کہانی" کس کی تصنیف ہے۔

(الف) مرزا غالب (ب) مرزا ادیب (ج) مرزا سودا (د) مرزا فرحت اللہ بیگ

8۔ سال میں لاء کا کورس پورا کیا۔

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

9۔ لیکن زمانہ آنکھ بند کر کے گزر جاتا ہے۔دو سال ایسے گزرتے جیسے۔

(الف) ہوا (ب) پانی (ج) آندھی (د) طوفان

10۔ لیمپ روشن کر کے آرام سے سات بجے سے سو جاتا اور صبح اٹھتا۔

(الف) سات بجے (ب) آٹھ بجے (ج) نو بجے (د) دس بجے

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

11- بعض وقت ایسا ہوا کہ ------- بھڑک کر چمنی سیاہ ہوگئی۔ اور میری زیادہ محویت ومحنت کا نتیجہ سمجھی گئی۔

(الف) چراغ (ب) لیمپ (ج) بلب (د) موم بتی

12- مرزا فرحت اللہ بیگ کو پرچہ ملا۔

(الف) ٹھیک آٹھ بجے (ب) ٹھیک نو بجے (ج) ٹھیک دس بجے (د) ٹھیک 2 بجے

13- مضمون نگار کے والد خوش تھے کہ بیٹے کو شوق ہوگیا ہے۔

(الف) پڑھنے کا (ب) قانون کا (ج) امتحان کا (د) وکالت کا

14- مضمون نگار لیمپ روشن کرکے کیا کرتا تھا؟

(الف) پڑھتا تھا (ب) آرام کرتا تھا (ج) فلم دیکھتا تھا (د) سوتا تھا

15- امتحان کی تیاری کے لیے سرہو گئے۔

(الف) دوست (ب) اساتذہ (ج) پروفیسر حضرات (د) والدین

16- مضمون نگار------- بجے سو جاتا۔

(الف) سات بجے (ب) آٹھ بجے (ج) نو بجے (د) دس بجے

17- شبانہ روز کی محنت نے دلوں پر سکہ بٹھا رکھا تھا۔

(الف) والدین کے (ب) اساتذہ کے (ج) پروفیسر حضرات کے (د) دوست احباب کے

18- اپنے سونے کا کمرا خالی کردیا۔

(الف) بڑی بی نے (ب) ابا جان نے (ج) بھابی جان نے (د) بھائی صاحب نے

19- سبق امتحان کس کتاب سے ماخوذ ہے

(الف) مضامین فرحت (ب) آخری وصیت (ج) نئی اور پرانی تہذیب کی ٹکر (د) توبۃ النصوح

20- امتحانی ہال میں پرچہ تقسیم ہوا۔

(الف) ٹھیک وقت پر (ب) ٹھیک دس بجے (ج) نو بجے (د) آٹھ بجے

21- مضمون نگار نے امتحان دیا تو کیا نتیجہ نکلا۔

(الف) کامیاب ہوا (ب) دو مضامین میں فیل ہوا (ج) تمام مضامین میں فیل ہوا (د) بدرجہ اعلیٰ فیل ہوا

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	ج	2	ب	3	ب	4	ا	5	ا	6	د	7	ب	8	ا	9	ج	10	ج
11	ب	12	ج	13	ب	14	د	15	د	16	ا	17	ا	18	ا	19	ا	20	ب
21	د																		

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

سوالنمبر 2۔ مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی
حواس	ہوش
مستغرق	غرق ہونا
بڑھیا	بوڑھی عورت
ٹالنا	ٹال مٹول کرنا
خوامخواہ	یونہی
دِق	تنگ
چمنی	آگ تاپنے کے لیے
شبانہ روز	رات دن
تقدیر	قسمت
درخواست شرکت	شامل ہونے کی درخواست
عندالمواقع	عین موقع پر
نادانی	بیوقوفی
خلیق	خوش خلق، اخلاق
بیڑا	کشتی، بھلا
کھلنا	خوش ہونا
بلائے ناگہانی	اچانک آنے والی مصیبت
منقطع	ختم ہو جانا
واللہ	اللہ کی قسم
رعب	دبدبہ
تشفی	تسلی
چٹھی	سفارشی خط
ممنون احسان	شکرگزار
بدرجہ اعلیٰ	اعلیٰ مقام
بدمعاش چپڑاسی	ظالم، شرارتی، بدتمیز
اشک شوئی	آنسو بہانا
فرصت	فارغ وقت

الفاظ	معانی
مختل	بگڑا ہوا
کان کترانا	بہت باتیں کرنا
حیلے	بہانے
تا بکے	کب تک
خلل	دخل اندازی کرنا
محویت	مشغول، مصروف
لا	قانون
سکہ	رعب
تدبیر	ترکیب
امداد غیبی	ان دیکھی مدد، خاص مدد
بامید انعام	انعام کی امید کے لیے
خیر آمدم بر سر مطلب	اپنی غرض کے لیے بھلائی کے وقت کا انتظار کرنا
ہنس مکھ	خوش مزاج
نگران کار	نگرانی کرنے والا
مقنن	قانون بنانے والا
توقع	امید
دریافت	پوچھنا
قلبی نفرت	دلی بیزاری
قہر درویش	فقیر کا غصہ
ممتحن	امتحان لینے والا
بھلے مانس	اچھے خاصے
نادم	شرمندہ
رائے	مشورہ
تعجب	حیرانی
بے ایمانی	بددیانتی
--------	--------

geniustesthub.com

CamScanner

مشق

سوال نمبر1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(۱) مضمون نگار کو امتحان سے گھبرانے والوں پر ہنسی کیوں آتی ہے؟

مضمون نگار کے نزدیک امتحان مین شرکت کے دو ہی نتیجے سامنے آتے ہیں۔فیل یا پاس۔یہی وجہ ہے کہ مضمون نگار کو امتحان سے گھبرانے والوں پر ہنسی آتی ہے۔کہ اگر وہ اس سال امتحان میں کامیاب نہ ہوسکے تو کیا ہوا؟ وہ آئندہ سال امتحان مین کامیاب ہو جائیں گے۔

(۲) جوں جوں امتحان کے دن قریب آتے جاتے "مضمون نگار کے دوستوں اور ہم جماعتوں کا کیا حالہوتا ہے؟

جوں جوں امتحان کے دن قریب آتیجاتے ،مضمون نگار کے دوست امتحان کی تیاری میں ایسا مصروف ہوتے کہ ان کے حواس اور دماغ مختل ہو جاتے اور اتنی سی صورت نکل آتی ہے یعنی وہ مشکل سے ہی پریشان دکھائی دیتے ہیں۔

(۳) مضمون نگار نے کون سا امتحان دیا؟

مضمون نگار نے "لا کلاس" کا امتحان دیا۔

(۴) مضمون نگار نے امتحان دیا تو اس کا کیا نتیجہ نکلا

مضمون نگار جملہ مضامین میں بُری طرح فیل ہوا۔

(۵) مضمون نگار کے والد نے اسے کس طرح تسلی دی؟

والد صاحب سمجھتے تھے کہ میرے بیٹے نے محنت تو بہت کی ہے مگر شاید ممتحون نے پرچون کی صحیح جانچ پڑتال نہیں کی۔

اور اس کو تسلی دی کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں آئندہ سال تم ضرور کامیاب ہو جاؤ گے۔ضروری نہیں کہ ہر سال ممتحن بے ایمانی کریں۔

سوال نمبر2۔ خالی جگہ پر کریں۔

(۱) لوگ امتحان کے نام سے گھبراتے ہیں لیکن مجھے ان کے گھبرانے پر ہنسی آتی ہے۔

(۲) والد صاحب قبلہ خوش تھے کہ بیٹے کو وکالت کا شوق ہو چلا ہے۔

(۳) کسی زمانے میں بڑے بڑے وکیلوں کے کان کترے گا۔

(۴) لیمپ روشن کر کے آرام سے سات بجے سے سو جاتا اور صبح نو بجے اُٹھتا۔

(۵) قصہ مختصر درخواست شرکت دی گئی اور منظور ہوگئی۔

(۶) یہاں ایک بہت خلیق اور ہنس مکھ نگران کار تھے۔

(۷) ایک مقنن ایک اصول قائم کرتا ہے،دوسرا اس کو توڑ دیتا ہے۔

(۸) والد صاحب روز گیارہ بجے سے آجاتے اور نیچے صحن میں بیٹھے رہتے۔

(۹) والد نے عرض کیا کہ خادم زادہ اس سال امتحان میں شریک ہوا ہے۔

(۱۰) سو دن چور کے تو ایک دن شاہ کا۔

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

سوال نمبر 3۔ کثیر الانتخابی سوالات۔

(۱) بندے پر امتحان کا اثر نہیں تھا:

(الف) رتی برابر (ب) ذرا برابر (ج) بالکل (د) معمولی

(۲) طالب علم نے کتنے سال میں لا کلاس کا کورس پورا کیا؟

(الف) چار سال (ب) دو سال (ج) تین سال (د) پانچ سال

(۳) لا کالج میں کون طالب علم کا دوست تھا:

(الف) لکچرار صاحب (ب) پرنسپل صاحب (ج) منشی صاحب (د) چوکیدار

(۴) طالب علم نے کس سے پوچھا کہ یہ پرچہ کس مضمون کا ہے:

(الف) نگران صاحب سے (ب) گارڈ صاحب سے (ج) سپرنٹنڈنٹ سے (د) کسی طالب علم سے

(۵) طالب علم کتنی دیر میں کمرے سے باہر نکل آتا؟

(الف) ایک گھنٹے بعد (ب) آدھا گھنٹہ بعد (ج) دو گھنٹے بعد (د) تین گھنٹے بعد

سوال نمبر 4۔ واحد کے جمع تحریر کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
امتحان	امتحانات	خیال	خیالات
مشغلہ	مشاغل	وکیل	وکلا
ممتحن	ممتحنات	تدبیر	تدابیر
مضمون	مضامین		

نمبر 5۔ اعراب لگائیں

حَوَاس، مُخْتَل، مَشْغَلَہ، مُسْتَغْرِق، خَلِیق

نثر پارہ:

(۱)

میں نے بھی ------------------

------------------ بچ جاتی ہے۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: امتحان

مصنف کا نام: مرزا فرحت اللہ بیگ

تشریح:

مرزا فرحت اللہ بیگ دلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کو زمانہ طالب علمی سے ہی ڈرامے اور کرکٹ کا بے حد شوق تھا۔ آپ کا طرزِ تحریر سادہ اور پر لطف ہے۔ ان کے اسلوب میں تصنع اور بناوٹ نام کو نہیں۔ مزاح کی چاشنی ان کی تحریر میں خاص لطف دیتی ہے۔ اس سبق میں انہوں نے طالب علموں کی محنت سے دور رہنے کی کیفیات اور امدادِ غیبی کو حاصل کرنے کی توقعات کو بہت خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے۔

تشریح طلب پیراگراف میں مصنف کہتے ہیں۔ کہ امتحان سے گھبرانا نہیں چاہیے کہ امتحان سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ انہوں نے اس مضمون میں امتحان کے دنوں میں جو عموماً کم تیاری کے باعث کیفیت ہو جاتی ہے۔ اُس کا تذکرہ کیا ہے۔ مصنف اس میں اپنی مثال بیان کرتے ہوئے بتا رہے ہیں کہ اُن کی پیپر کی تیاری ذرا برابر نہ تھی کیونکہ انہوں نے اپنا وقت پڑھنے کی بجائے آوارہ پھرنے اور سونے میں صرف کر دیا۔ پڑھائی کا کہہ کر کمرہ بند کر لیتے اور لمبی تان کر خوابِ خرگوش کے مزے لیتے گھر والوں کو غلط فہمی میں مبتلا کر چکے تھے۔ اسی بناء پر اُن کے والدین کو اُن سے بہت سے خواب اور بہت سی امیدیں وابستہ تھیں، جب انھوں نے اس بات کو بھانپ لیا تو محفل میں انہوں نے اپنے والدین کو واضح طور پر یہ بیان کر دیا کہ اُن کی امتحان کی تیاری تو بہت ہی اچھی ہے لیکن اگر نمبر نہ آئے تو اُس میں ان کا کوئی قصور نہیں۔ والد کو اپنے بچے پر کامل اعتماد تھا۔ انہوں نے بھی اُن کی ہاں میں ہاں ملائی۔ اور دونوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ یہ قسمت کا کھیل ہے۔ اب ہم نے تو بہت پڑھا اور کوشش کی لیکن جو چیز اللہ نے قسمت میں تحریر کر دی ہے، اُس کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا۔ اب مصنف کو اطمینان تھا کہ وہ بے عزتی سے بچ جائیں گے اور اپنی ناکامی کو قسمت کا کھیل کہہ دیں گے ان کی بری تیاری کی وجہ سے اگر نمبر نہ آئے تو اس کو بھی اپنی بری قسمت میں لکھا کہہ کر ٹال دیں گے۔ انہوں نے اپنا یہ یقین بھی اپنے والد تک پہنچا دیا کہ اس دنیا فانی میں چاہے کوئی جو مرضی کرے، جتنی مرضی محنت کر لے لیکن اُسے ملتا وہی ہے جو اس کی قسمت میں لکھ دیا گیا ہے اور اس کائنات کے تمام کامیابی و کامرانی اس قسمت کی ہی بنا پر ہے۔ آخر امتحان کا دن بھی ہونا قرار پایا اور انہوں نے اپنا ٹکٹ لیا اور اپنا کمرہ ڈھونڈ کر اندر داخل ہوئے اور اپنی نشست پر بیٹھ گئے۔ مصنف کہتے ہیں کہ میں نے کام تو یاد شروع سے ہی نہیں کیا تھا تو اُس دن کیسے یاد ہوتا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ اُس دن میری کامیابی دو وجوہات کی بناء پر ہی ممکن ہو سکتی تھیں۔ پہلی تو یہ ہے کہ مجھے اللہ غیب کی طرف سے کوئی مدد حاصل ہو جائے، اب وہ چاہے مجھے خود بخود لکھنا آ جائے یا ممتحن کی آنکھوں پر پردہ آ جائے۔ دوسری وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ میں ممتحن کو رشوت دے کر، التجا کر کے اپنے ساتھ کر لوں اور پیروں کی ہیرا پھیری کر دوں۔ اس کے علاوہ میری کامیابی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ اُن کے خیال میں تھا کہ شاید نگران نیک دل ہوں اور وہ کوئی کتاب دے دیں۔ جو مصنف کی مدد کر پائے۔ اگر ایسا کچھ نہ ہوا تو یقیناً انہیں ہار کا سامنا کرنے کی پختہ امید رکھ لینی چاہیے۔

Geniusnesthub.com

CamScanner

(۲)

نثر پارہ: وہ بھی میری-------------------احسان رہے گا۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: امتحان

مصنف کا نام: مرزا فرحت اللہ بیگ

تشریح:

مرزا فرحت اللہ بیگ دلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کو زمانہ طالب علمی سے ہی ڈرامے اور کرکٹ کا بے حد شوق تھا۔ آپ کا طرزِ تحریر سادہ اور پرلطف ہے۔ ان کے اسلوب میں تصنع اور بناوٹ نام کو نہیں۔ مزاح کی چاشنی ان کی تحریر میں خاص لطف دیتی ہے۔ اس سبق میں انہوں نے طالب علموں کی محنت سے دور رہنے کی کیفیات اور امداد غیبی کو حاصل کرنے کی توقعات کو بہت خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے۔

تشریح طلب اقتباس میں مرزا فرحت اللہ بیگ بیان کرتے ہیں کہ ان کے امتحان کے دن سر پر تھے مگر اُن کی ذرہ برابر تیاری نہ تھی۔ انہوں نے اپنے والد کو بہت دلاسا دیا کہ وہ اچھے نمبر حاصل کریں گے لیکن جوں جوں امتحان کے دن قریب سے قریب تر آ گئے تو انہوں نے سب کو بتایا کہ وہ کافی محنت کرتے ہیں لیکن اگر نمبر نہ آئے تو یہ میری بری قسمت کا کھیل ہو گا جبکہ وہ اپنا سارا سارا دن سونے اور خوش گپیوں میں مصروف رہ کر گزار دیا پسند کرتے تھے اور اپنی پسند کا خیال بھی رکھ رہے تھے۔ امتحان کے دن تو یہ عالم تھا کہ جناب کو پتا ہی نہیں تھا کہ پیپر کونسی کتاب کا ہے اور کونسی کتاب میں سے آیا ہے ان کو اپنی کامیابی صرف دو وجوہات پر ملنے کی امید نظر آ رہی تھی ایک تو ہیرا پھیری یا پھر اللہ کی مدد۔ جب یہ دونوں خواہشیں حسرت بن گئی اور پیپر ختم ہو گئے تو وہ اپنے والد سے ممتحن کی اتنی برائیاں کرتے کہ اُن کے والد کو بھی اُس ممتحن سے چڑ ہو گئی اور وہ اپنے نونہال بیٹے کی تسلی اور اُس کے حوصلے بلند رکھنے کے لیے اُس کی ہاں میں ہاں ملاتے اور دونوں باپ بیٹا اُس نگران کی خوب پیٹ بھر کر برائیاں کرتے اور یہی کہتے کہ بیٹا جو مرضی ہو جائے، تمہیں تو تمہاری محنت کا پھل ضرور ملے گا اور تم ضرور کامیاب ہو جاؤ گے۔ ان کے والد محترم کو اُن سے کچھ زیادہ ہی امیدیں وابستہ تھیں شاید جب امتحان ختم ہوئے اور مصنف کہتے ہیں میری کوشش نمبرا اور کوشش نمبر دو کا بھی گلہ گھٹ گیا اور امتحان میں میرے فیل ہونے کے علاوہ کوئی آثار نظر نہ آئے تو میرے تیز دماغ میں سفارش کا خیال آیا جو کہ اکثر اوقات نالائق طلبہ کو ستاتا رہتا ہے آخر کافی منت سماجت کے بعد والد صاحب پیپر چیکر کے پاس گئے وہ کافی خوش اخلاقی سے ملا بہت پیار سے بولا، بٹھایا اور چائے پانی پوچھی۔ اُس کے بعد ازاں والد صاحب سے جب حاضر ہونے کی وجہ طلب کی تو والد صاحب نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا اور کہہ دیا کہ میرا فرزند اس سال 'لا' کے پیپروں میں ایک طالب علم کی حیثیت سے ابھرا تھا۔ اگر ممکن ہو تو اُس کے اچھے نمبر لگوانے کی ضرور کوشش کریئے گا۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو میں ساری عمر آپ کا احسان مند رہوں گا اور آپ کا شکر گزار رہوں گا۔

CamScanner

اضافی سوالات

سوال نمبر 1۔ مختصر جوابات۔

سوال: مضمون ''امتحان'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: مضمون ''امتحان'' کے مصنف کا نام مرزا فرحت اللہ بیگ ہے۔

سوال: مضمون ''امتحان'' مرزا فرحت اللہ بیگ کی کون سی کتاب سے لیا گیا ہے ؟

جواب: مضمون ''امتحان'' مرزا فرحت اللہ بیگ کی کتاب ''مضامینِ فرحت'' سے لیا گیا ہے۔

سوال: مرزا فرحت اللہ بیگ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مرزا فرحت اللہ بیگ ۱۸۸۳ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔

سوال: مرزا فرحت الہ بیگ کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب: مرزا فرحت اللہ بیگ ۱۹۴۷ء میں حیدر آباد دکن میں فوت ہوئے۔

سوال: مضمون کے مرکزی کردار کو امتحان سے گھبرانے والوں پر ہنسی کیوں آتی ہے؟

جواب: مضمون کے مرکزی کردار کو اس لیے ہنسی آتی ہے کہ لوگ امتحان کے نام سے بلاوجہ گھبراتے ہیں، حالاں کہ دو ہی صورتیں ہوتی ہیں: ''فیل یا پاس:'' اس سال کامیاب نہ ہوئے، آیندہ سال سہی۔

سوال: جوں جوں امتحان کے دن قریب آتے جاتے، مضمون نگار کے دوستوں اور ہم جماعتوں کا کیا حال ہوتا؟

جواب: اُن کا دماغ مختل اور صورت اتنی سی نکل آتی تھی۔

سوال: مضمون کے مرکزی کردار کا امتحان کے بارے میں کیا جی چاہتا؟

جواب: اُس کا جی چاہتا کہ تمام عمر امتحان ہوتا جائے، لیکن پڑھنے اور یاد کرنے کی شرط اُٹھا دی جائے

سوال: مضمون کے مرکزی کردار نے دو سال میں لا کلاس کا کورس کیسے پورا کیا؟

جواب: مرکزی کردار شام کو یاروں کے ساتھ ٹہلنے نکلتا اور واپسی پر ''لا کلاس'' میں بھی جھانک آتا۔

سوال: مضمون کے مرکزی کردار کو لا کلاس میں حاضری کی دشواری کیوں نہ تھی؟

جواب: اس لیے کہ منشی صاحب اُس کے دوست تھے۔

سوال: والدین امتحان وکالت کی تیاری کے لیے سر ہو گئے تو مرکزی کردار نے کیا تقاضا کیا؟

جواب: مرکزی کردار نے تقاضا کیا کہ علیحدہ کمرا مل جائے تو وہ محنت کرے۔

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

10 ملکی پرندے اور دوسرے جانور

کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ شفیق الرحمان ۔۔۔۔۔۔۔ میں ضلع جالندھر میں پیدا ہوا۔

(الف) 1902ء (ب) 1904 (ج) 1910ء (د) 1920ء

2۔ شفیق الرحمان نے ۔۔۔۔۔۔۔ میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے ایم بی بی ایس کا امتحان اعزاز کے ساتھ پاس کیا۔

(الف) ۱۹۰۴ء (ب) ۱۹۴۲ء (ج) ۱۹۴۴ء (د) ۱۹۴۶ء

3۔ ۔۔۔۔۔۔۔ میں شفیق الرحمان کا تقرر اکادمی ادبیات پاکستان کے چیئرمین کی حیثیت سے ہو گیا۔

(الف) ۱۹۷۰ء (ب) ۱۹۸۰ء (ج) ۱۹۹۰ء (د) ۲۰۰۰ء

4۔ شفیق الرحمان کے مزاح کا انداز بہت ہلکا پھلکا اور نہایت ۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(الف) ادبی (ب) شائستہ (ج) منفرد (د) نمایاں

5۔ شفیق الرحمان کا افسانوں کا پہلا مجموعہ "کرنیں" شائع ہوا۔

(الف) ۱۹۴۲ء میں (ب) ۱۹۴۳ء میں (ج) ۱۹۴۴ء میں (د) ۱۹۴۵ء میں

6۔ شفیق الرحمان کی سن پیدائش ہے۔

(الف) ۱۹۱۰ء (ب) ۱۹۱۵ء (ج) ۱۹۲۰ء (د) ۱۹۲۵ء

7۔ شفیق الرحمان کی سن وفات ہے۔

(الف) ۱۹۲۰ء (ب) ۱۹۷۰ء (ج) ۱۹۴۲ء (د) ۲۰۰۰ء

8۔ کوا ۔۔۔۔۔۔۔ کے پاس بہت مسرور رہتا ہے۔

(الف) غسل خانے (ب) صحن (ج) باورچی خانے (د) پانی

9۔ بارش ہوتی ہے تو کوے نہاتے ہیں اور ۔۔۔۔۔۔۔ کے اصولوں کا ذرا خیال نہیں رکھتے۔

(الف) لوگوں (ب) حفظان صحت (ج) اخلاق (د) ہم جنس

10۔ ۔۔۔۔۔۔۔ ایک روایتی پرندہ ہے جو ہر جگہ موجود ہوتا ہے۔

(الف) چڑیا (ب) بلبل (ج) کوا (د) چیل

11۔ بھینس کا وجود بہت سے ۔۔۔۔۔۔۔ کے لیے باعث مسرت ہے۔

(الف) افراد (ب) انسانوں (ج) لوگوں (د) بچوں

12۔ دن بھر ۔۔۔۔۔۔۔ آرام کرتا ہے اور رات بھر ہو ہو کرتا ہے۔

(الف) بلبل (ب) کوا (ج) اُلو (د) کبوتر

13۔ الو کو اپنے بچوں کی ۔۔۔۔۔۔۔ سے کوئی دلچسپی نہیں

(الف) خوراک (ب) دیکھ بھال (ج) تعلیم و تربیت (د) افزائش و پرورش

Geniusnesthub.com

CamScanner

14- بلیاں ------- کو سو جاتی ہے۔
(الف) صبح (ب) دوپہر (ج) سہ پہر (د) رات

15- ایک ہی گھر میں ------- گزرنے کے باوجود انسان اور بلی اجنبی رہتے ہیں۔
(الف) کئی سال (ب) سالہا سال (ج) سالوں (د) مہینوں

16- کوا گرامر میں ہمیشہ ------- استعمال ہوتا ہے۔
(الف) غلط (ب) زیادہ (ج) مذکر (د) مونث

17- کوا باورچی خانے کے پاس بہت ------- رہتا ہے۔
(الف) ناخوش (ب) اداس (ج) خوف زدہ (د) مسرور

18- کوا ------- نہیں سکتا اور کوشش بھی نہیں کرتا۔
(الف) سمجھ (ب) ہنس (ج) دوڑ (د) گا

19- بلبل ایک ------- پرندہ ہے۔
(الف) پالتو (ب) گھریلو (ج) روایتی (د) عاشق مزاج

20- ------- کی قسمیں نہیں ہوتیں وہ سب ایک جیسی ہوتی ہیں
(الف) بلی (ب) بھینس (ج) چڑیا (د) بلبل

21- بھینس کے ------- شکل و صورت میں ننھیال اور ددھیال دونوں پر جاتے ہیں۔
(الف) پاؤں (ب) سینگ (ج) بال (د) بچے

22- الو کی ------- قسمیں بتائی جاتی ہیں۔
(الف) 20 (ب) 30 (ج) 40 (د) چند

23- بلیوں کی ------- قسمیں بتائی جاتی ہیں۔
(الف) ان گنت (ب) کئی (ج) بہت کم (د) نایاب

24- درج ذیل میں شفیق الرحمان کی کتاب نہیں ہے۔
(الف) کرنیں (ب) مزید حماقتیں (ج) مدوجزر (د) بزم آرائیاں

25- عام طور پر ------- کو آہ و زاری کی دعوت کی جاتی ہے۔
(الف) کوے (ب) کوئل (ج) بلبل (د) فاختہ

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	د	2	ب	3	ب	4	ب	5	ا	6	ج	7	د	8	ج	9	ب	10	ب
11	ب	12	ج	13	ج	14	ب	15	ب	16	ج	17	د	18	د	19	ج	20	ب
21	د	22	ا	23	ب	24	د	25	ج										

Geniusnesthub.com

CamScanner

سوال نمبر 2۔ مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
موڈ	مزاج	قانع	قناعت کرنے والا
باقاعدہ بدنما	قاعدے کے مطابق برا	حجم	موٹائی، جسامت
لحظہ	لمحہ	حفظانِ صحت	صحت کے اصول
سوچ بچار	سمجھ بوجھ	عقیدہ	ایمان
اعصابی	جسمانی اعضاء	توہین	بے عزتی
فکرِ معاش	کاروباری فکر	نالاں	ناراض
خوش گلو	خوبصورت بولنے والا	کوہ ہمالیہ	ہمالیہ کا پہاڑ
دامن	درمیان	مضحکہ خیز	مذاق کے قابل
افواہ	جھوٹی خبر	نالہ وشیون	آہ وزاری
پکے راگ	پختہ راگ	الاپنا	گانا
نکمے	نالائق	خوش طبع	خوش مزاج
سراگائے	بھینس کی قسم کی گائے	ننھیال	نانا جان کا گھر
ددھیال	دادا جان کا گھر	بھدی	بری
رخِ روشن	چمکدار چہرہ	شمع	روشنی
چھریری	پھرتیلی	مشغلہ	شوق، پسندیدہ کام
جگالی	جانوروں کا چارے کو معدے سے لاکر منہ میں چبانا	نیم باز	آدھ کھلی
افق	آسمان	تکنا	دیکھنا
قیاس آرائیاں	سوچ، خیال	حافظہ	یادداشت
خوش نصیب	خوش قسمت	نکما	نالائق
دائمی	ہمیشہ	ازلی	شروع سے
تسلی بخش	اطمینان بخش	بردبار	صابر

Geniusresthub.com

CamScanner

سبق نمبر 10

دانش مند	عقل مند	کھنڈر	تباہ، ویرانہ
پوزیشن	مقام	مترادف	ویسا ہی
فطرت	پختہ عادت	مداح	تعریف کرنے والا
مصلحت	بہتری	پوشیدہ	چھپا ہوا
وظیفہ	حکومت کی جانب سے تعلیمی اخراجات اٹھانا	شوخ	چنچل
باتونی	باتیں کرنے والا	ذی فہم	عقلمند
ورد	مسلسل پڑھنا	محروم	کھو دینا
حس مزاح	مزاح کرنے کی عادت	بے سود	بے فائدہ
وہم	گمان	خوامخواہ	یونہی
نکتہ نظر	باریکی سے سوچنا	قیام وطعام	ٹھہرنا اور کھانا
سدھائی	سکھانا	چوپائے	چار ٹانگوں والے جانور
قفل	تالا	مشقت	محنت
رقابت	دشمنی	وفادار	وفا شعار
رفع	دور	کیوٹ	خوبصورت
بازپرس	پوچھنا	خفا	ناراضگی

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

مشق

سوال نمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(۱) کوا گرامر میں ہمیشہ کیا استعمال ہوتا ہے؟

کوا گرامر میں ہمیشہ مذکر استعمال ہوتا ہے

(۲) پہاڑی کوا کتنا لمبا ہوتا ہے؟

پہاڑی کوا ڈیڑھ فٹ لمبا اور وزنی ہوتا ہے۔

(۳) بندوق چلے تو کوے کیا کرتے ہیں؟

بندوق چلے تو کوے اسے ذاتی توہین سمجھتے ہیں۔ لاکھوں کی تعداد میں کہیں سے آ جاتے ہیں۔ وہ اس قدر شور مچاتے ہیں کہ بندوق چلانے والا مہینوں پچھتاتا رہتا ہے۔

(۴) ہم ہر خوش گلو پرندے کو بلبل سمجھتے ہیں۔ اس میں قصور کس کا ہے؟

ہم ہر خوش گلو پرندے کو بلبل سمجھتے ہیں لیکن اس میں ہمارا قصور نہیں بلکہ اس میں سارا قصور ہمارے ادب کا ہے۔

(۵) بلبل کے گانے کی وجہ کیا ہے؟

ماہرین کا خیال ہے کہ بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگین خانگی زندگی ہے۔

(۶) بلبل بہت سے موسیقاروں سے کیوں بہتر ہو؟

بلبل بہت سے موسیقاروں سے اس لئے بہتر ہے کہ ایک تو وہ گھنٹے بھر کا الاپ نہیں لیتی، بے سری ہو جائے تو بہانے نہیں بناتی کہ ساز والے نکمے ہیں یا آج گلا خراب ہے۔ آپ تنگ آ جائیں تو اسے خاموش کرا سکتے ہیں۔

(۷) بھینسوں کا مشغلہ کیا ہے؟

بھینس کا مشغلہ جگالی کرنا یا تالاب میں لیٹے رہنا ہے۔

(۸) بھینس کس لحاظ سے انسان سے زیادہ نصیب ہے؟

بھینس کا حافظہ کمزور، ہوتا ہے، اسے کل کی بات یاد نہیں رہتی اس لحاظ سے مضمون نگار نے اسے انسان سے زیادہ خوش نصیب کہا ہے۔

(۹) الو کی کتنی قسمیں بتائی جاتی ہیں؟

الو کو وہی پسند کرتا ہے جو فطرت کا ضرورت سے زیادہ مداح ہو۔

(۱۰) الو کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے دلچسپی کیوں نہیں؟

الو کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے اس لیے دلچسپی نہیں کہ وہ جانتا ہے کہ وہ سب سود ہے۔

(۱۱) بلی کتنے عرصے میں سدھائی جا سکتی ہے؟

بلیاں یک سال میں سدھائی جا سکتی ہے۔

CamScanner

Geniusnesthub.com

سوال نمبر 2۔ غلط / درست کی نشاندہی کریں۔

(۱) کوے کی نظر بڑی تیز ہوتی ہے۔ ✓

(۲) کوا باورچی خانے کے پاس بہت اُداس رہتا ہے۔ x

(۳) ہم ہر خوش گلو پرندے کو بُلبل سمجھتے ہیں۔ ✓

(۴) اُلّو شہروں میں رہتا ہے۔ x

(۵) بلّی اور کتے کی رقابت مشہور ہے۔ ✓

سوال نمبر 3۔ کثیر الانتخابی سوالات۔

(۱) کوا گرامر میں ہمیشہ ــــــــــ استعمال ہوتا ہے۔

(الف) غلط (ب) زیادہ (ج) مذکر (د) مؤنث

(۲) کوا باورچی خانے کے پاس بہت ــــــــــ رہتا ہے۔

(الف) ناخوش (ب) اداس (ج) خوف زدہ (د) مسرور

(۳) کوا ــــــــــ نہیں سکتا اور کوشش بھی نہیں کرتا۔

(الف) سمجھ (ب) ہنس (ج) دوڑ (د) گا

(۴) بُلبل ایک ــــــــــ پرندہ ہے۔

(الف) پالتو (ب) گھریلو (ج) روایتی (د) عاشق مزاج

(۵) ــــــــــ کی قسمیں نہیں ہوتیں، وہ سب ایک جیسی ہوتی ہیں۔

(الف) بلی (ب) بھینس (ج) چڑیا (د) بلبل

(۶) بھینس کے ــــــــــ شکل صورت میں ننھیال اور ددھیال دونوں پر جاتے ہیں۔

(الف) پاؤں (ب) سنگ (ج) بال (د) بچے

(۷) اُلّو کی ــــــــــ قسمیں بتائی جاتی ہیں۔

(الف) بیس (ب) تیس (ج) چالیس (د) چند

(۸) بلیوں کی ــــــــــ قسمیں بتائی گئی ہیں۔

(الف) ان گنت (ب) کئی (ج) بہت کم (د) نایاب

Geniusnesthub.com

CamScanner

... مذکر کے مترادف لکھیں:

مذکر	مذکر	مؤنث	مؤنث
پادری عادار	قیاس	اُلّر	مصلحت
گلاب		زندگی	
الو		بلبل	
راگ		آہ وزاری	

... اعراب لگائیں۔

... ، مختصر ، ترجمہ ، مترنم ور ، ہفلطان صحت ، خوش گلو ، مضحکہ خیز ، نالہ وشیون ، نقل وطن ، روزمرّہ

(۱)

... ---------- کیا چاہیے۔

سبق کا عنوان: ملکی پرندے اور دوسرے جانور

مصنف کا نام: شفیق الرحمان

شفیق الرحمان کے مزاح کا انداز بہت ہلکا پھلکا اور نہایت شائستہ ہے۔ ان کی تحریریں حس مزاح رکھنے اور مزاح کے تقاضوں میں سمجھنے والوں میں بہت مقبول ہوئیں۔

تشریح طلب پیراگراف میں شفیق الرحمان نے مختلف جانوروں کا کافی مزاحیہ انداز میں ذکر کیا ہے۔ اس اقتباس میں انھوں نے ہمیں بلبل کی خصوصیات سے واقف کروایا ہے۔ اس میں وہ یہ بیان کرتے ہیں کہ جو لوگ جانوروں میں مہارت رکھتے ہیں اور جو جانوروں یا خصوصی طور پر بلبل سے واقف ہیں اُن کا خیال یہ ہے کہ بلبل کا گانا گانے کی وجہ سے اُس کی پریشان حال زندگی ہے۔ وہ اپنی زندگی میں کافی پریشان رہتی ہے اور رنج و مصیبت میں مبتلا رہتی ہے اور اسی بناء پر وہ اپنی غمگین کیفیت اور پریشان حالی کو دور کرنے کے لیے گنگناتی رہتی ہے تا کہ اُس کا دھیان کسی اور طرف ہو جائے اور اُس کی اداسی ختم ہو جائے۔ مصنف کا خیال ہے کہ بلبل ہمیں خوش کرنے کے لیے یا ہماری دل جوئی کے لیے نہیں گانا گاتی۔ وہ گا بھی سکتی ہے لیکن ہمارے لیے نہیں کیونکہ اُسے اپنے آپ سے ہی فرصت نہیں ملتی، وہ اپنے آپ میں ہی مگن رہتی ہے، اُسے اپنے اردگرد کی ہوش نہیں ہوتی۔ مصنف طنزیہ انداز میں کہتے ہیں کہ بلبل کیسے سُر اگاتی ہے؟ ظاہری بات ہے اگر وہ گاتی ہے تو سُر بھی تو لگتے ہوں گے۔ اونچے سر یا نچلے سر؟ جانے کیا اس میں مصلحت ہے۔ خیر اس بات کو ہم نہیں جانتے لیکن ہمارے ہاں ایسے کافی بے سُرے موسیقی کرنے والے ہیں جو کہ بلبل سے بُرا بے سرے موسیقی کرنے والے ہیں جو کہ بلبل سے بُرا گاتے ہیں یا بلبل جن سے بہتر گاتی ہیں۔ مصنف نے بڑے مزاحیہ انداز میں اس بات کا تذکرہ کیا ہے کہ بلبل کسی مخصوص وقت میں گانا نہیں گاتی اور نہ یہ کہتی ہے کہ میں نے گھنٹے میں ہی گانا ختم کرنا ہے۔ اور اگر بلبل گاتے ہوئے برا گانا شروع ہو جائے یا بُرے سُر اگانا شروع ہو جائے تو وہ دوسرے گانا گانے والوں کی طرح بہانے نہیں بناتی کہ ساز نکما ہے یا جو ساز لگانے یا بجانے والا لنگھڑا ہے، نہ تو وہ اپنے گلے کے خراب ہونے کی شکایت کرتی ہے اور سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب آپ کا موڈ خراب ہو تو آپ اُسے چپ کروا سکتے ہیں۔ ہمیں اور کیا چاہیے۔

Geniusesthub.com

CamScanner

(۲)

نثر پارہ:

بلیاں دوپہر-------------------------عجیب ہے۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: ملکی پرندے اور دوسرے جانور

مصنف کا نام: شفیق الرحمان

تشریح:

شفیق الرحمان کے مزاح کا انداز بیان بہت ہلکا پھلکا اور نہایت شائستہ ہے۔ ان کی تحریریں حس مزاح رکھنے اور مزاح کے تقاضوں کو سمجھنے والو بہت مقبول ہوئی ہیں۔

تشریح طلب اقتباس میں مصنف نے ہمیں بلیوں کی مختلف اقسام سے آگاہ کیا ہے۔ انہوں نے ہمیں بلیوں کی عادات و خصائل سے بھ کیا ہے۔ انہوں نے ہمیں بلیوں کے خصائل کو بڑے مزاحیہ انداز میں بیان کرتے ہوئے ہمیں بلیوں کے سونے کے اوقات کا ذکر کرتے کہتے ہیں کہ بلیاں دوپہر کے وقت آرام کرتی ہیں اور اپنی نیند پوری کرتی ہیں۔ انھیں نیند بہت آتی ہے اسی لیے وہ رات ہونے کا ہرگز انتظار سکتیں اور دوپہر کو ہی سو جاتی ہیں۔ بلیوں کو لوگ گھروں میں رکھتے ہیں اور باہر نہیں جانے دیتے اسی لیے بعض اوقات بلیاں سونے کے بہا کے گھر سے باہر نکل جاتی ہیں اور اگر اس بات پر ان سے کوئی شکوہ یا شکایت کی جائے تو وہ بہت بری طرح ناراض ہو جاتی ہیں اور پھر منانا بھ مشکل ہو جاتا ہے۔ ویسے بھی کسی سے شکوہ کیا جائے تو وہ بھی منہ بنا لیتے ہیں یہ صرف بلی کے خصلت نہیں ہے۔ ایک ہی گھر میں بلی اور اُس کے کے رہنے کے باوجود سالوں بعد بھی وہ ایک دوسرے سے انجان ہوتے ہیں۔ واقع قدرت کے تو رنگ ہی انوکھے ہیں۔

اضافی سوالات

سوال نمبر 1۔ مختصر سوالات کے جوابات دیں۔

سوال: مضمون ''ملکی پرندے اور دوسرے جانور'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: مضمون ''ملکی پرندے اور دوسرے جانور'' کے مصنف کا نام شفیق الرحمٰن ہے۔

سوال: مضمون ''ملکی پرندے اور دوسرے جانور'' شفیق الرحمٰن کی کون سی کتاب سے لیا گیا ہے؟

جواب: مضمون ''ملکی پرندے اور دوسرے جانور'' شفیق الرحمٰن کی ''مزید حماقتیں'' سے لیا گیا ہے۔

سوال: شفیق الرحمٰن کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: شفیق الرحمٰن ۹۔ نومبر ۱۹۲۰ء کو ''کلانور'' ضلع روہتک میں پیدا ہوئے۔

سوال: شفیق الرحمٰن کہاں دفن ہوئے؟

جواب: شفیق الرحمٰن راولپنڈی کے فوجی قبرستان میں دفن ہوئے۔

Geniusnesthub.com

CamScanner

سوال: کوّا گرامر میں ہمیشہ کیا استعمال ہوتا ہے؟
جواب: کوّا گرامر میں ہمیشہ مذکر استعمال ہوتا ہے۔
سوال: کوّا صبح صبح کیا خراب کرنے میں مدد دیتا ہے؟
جواب: کوّا صبح صبح موڈ خراب کرنے میں مدد دیتا ہے۔
سوال: مصنف کے خیال میں کائیں کا کیا مطلب ہے؟
جواب: مصنف کے خیال میں کائیں کا کوئی مطلب نہیں۔
سوال: پہاڑی کوّا کتنا لمبا ہوتا ہے؟
جواب: پہاڑی کوّا ڈیڑھ فٹ لمبا اور وزنی ہوتا ہے۔
سوال: کوّا باورچی خانے کے پاس کیسا رہتا ہے؟
جواب: کوّا باورچی خانے کے پاس بہت مسرور رہتا ہے۔
سوال: بندوق چلے تو کوّے کیا کرتے ہیں؟
جواب: کہیں بندوق چلے تو کوّے اسے ذاتی توہین سمجھتے ہیں اور دفعتاً لاکھوں کی تعداد میں آجاتے ہیں۔ اس قدر شور مچتا ہے کہ بندوق چلانے والا مہینوں پچھتاتا رہتا ہے۔
سوال: بارش میں کوّے کیسے نہاتے ہیں؟
جواب: بارش میں کوّے نہاتے ہوئے حفظانِ صحت کے اُصولوں کا ذرا خیال نہیں رکھتے۔
سوال: کوّا کتنی سوچ بچار کرتا ہے؟
جواب: کوّا سوچ بچار کے قریب نہیں پھٹکتا۔ اُس کا عقیدہ ہے کہ زیادہ فکر کرنا اعصابی بنا دیتا ہے۔
سوال: کوّا کیسے اڑتا ہے؟
جواب: کوّا بڑی سنجیدگی سے اُڑتا ہے، بالکل چونچ کی سیدھ میں۔
سوال: کوّے اُڑ رہے ہوں تو کیا معلوم ہوتا ہے؟
جواب: کوّے اُڑ رہے ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ شرط لگا کر اُڑ رہے ہیں
سوال: بُلبُل کیسا پرندہ ہے؟
جواب: بُلبُل ایک روایتی پرندہ ہے۔
سوال: بُلبُل کہاں موجود ہوتا ہے؟
جواب: بُلبُل ہر جگہ موجود ہے، سوائے وہاں کے جہاں اُسے ہونا چاہیے۔
سوال: بلی کتنے سالوں میں سدھائی جا سکتی ہے؟
جواب: بلی ایک سال میں سدھائی جا سکتی ہے۔
سوال: مصنف کے خیال میں بھینس کے بچے کس پر جاتے ہیں؟
جواب: مصنف کے خیال میں بھینس کے بچے ددھیال اور ننھیال دونوں پر جاتے ہیں۔

Geniusnesthub.com
CS CamScanner

کثیر الانتخابی سوالات

سوالنمبر 1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ ولسن روڈ پر کس کا بنگلہ تھا؟
(الف) لارنس صاحب کا (ب) ولسن صاحب کا (ج) رچرڈ صاحب کا (د) چرچل صاحب کا

2۔ عمارت کے سامنے تھا۔
(الف) ایک وسیع چمن (ب) ایک پلازہ (ج) ایک سوئمنگ پول (د) ایک کلب

3۔ سلیم میاں نے کون سا امتحان دیا تھا۔
(الف) مڈل کا (ب) میٹرک کا (ج) انٹر کا (د) ڈگری کا

4۔ سلیم میں سر شام ہی دوستوں کے ساتھ جم جاتے۔
(الف) ٹیلی ویژن کے سامنے (ب) ڈش کے سامنے (ج) کیبل کے سامنے (د) ریڈیو کے سامنے

5۔ بوڑھے ملازم کا نام تھا۔
(الف) علی بخش (ب) غوث بخش (ج) اللہ بخش (د) محمد بخش

6 سلیم میاں کے دوست کا نام تھا۔
(الف) مجید (ب) امجد (ج) یامین (د) یٰسین

7۔ علی بخش نے امجد کو کون سا مشروب پیش کیا؟
(الف) کوکا کولا (ب) شکنجبین (ج) چائے (د) ٹھنڈا پانی

8۔ چھوٹے چودھری نے کیسا جوتا پہن رکھا تھا؟
(الف) کھسا (ب) جوگر (ج) پشاوری چپل (د) پوٹھوہاری جوتا

9۔ انگریزی سوٹ پہنتے تھے ہائی سکول کے۔
(الف) ہیڈ ماسٹر صاحب (ب) سیکنڈ ہیڈ ماسٹر صاحب (ج) سائنس ماسٹر صاحب (د) ڈرائنگ ماسٹر صاحب

10۔ سیکنڈ ہیڈ ماسٹر صاحب شکار کے شوقین اور کھلاڑی تھے۔
(الف) کرکٹ کے (ب) ہاکی کے (ج) کبڈی کے (د) فٹ بال کے

11۔ کرنل صاحب کتنا عرصہ پہلے کا واقعہ سنا رہے تھے؟
(الف) بیس سال پہلے (ب) تیس سال پہلے (ج) چالیس سال پہلے (د) دس سال پہلے

12۔ چھوٹے چودھری کے مہمان تھے۔
(الف) سیکنڈ ماسٹر صاحب (ب) ہیڈ ماسٹر صاحب (ج) سائنس ماسٹر صاحب (د) ڈرائنگ ماسٹر صاحب

Geniusnesthub.com

CamScanner

چھوٹا چودھری اور اس کے بڑے بھائی ماسٹر صاحب کو لے گئے۔

13- (الف) حویلی میں (ب) چوپال میں (ج) گول کمرے میں (د) اپنے گھر میں

14- چوپال کے ایک حصہ میں گھوڑی بندھی تھی اور دوسرے کے عین مرکز میں تھا۔

(الف) کنواں (ب) تالاب (ج) آتش دان (د) گودام

15- آتش دان کے ارد گرد خشک گھاس کا بچھا ہوا فرش کہلاتا ہے:

(الف) بستر (ب) قالین (ج) سَتھر (د) دری

16- سَتھر پر گاؤں کے کتنے لوگ بیٹھے تھے؟

(الف) دس بارہ (ب) دس بیس (ج) بیس بائیس (د) پانچ سات

17- ماسٹر جی نے پہن رکھی تھی۔

(الف) پتلون (ب) شلوار (ج) شیروانی (د) واسکٹ

18- ماسٹر جی کے پاؤں دبانے لگا۔

(الف) گاؤں کا نائی (ب) گاؤں کا دھوبی (ج) گاؤں کا موچی (د) گاؤں کا مالشی

19- گاؤں میں رواج نہیں تھا۔

(الف) کوکا کولا کا (ب) چائے کا (ج) شربت (د) کافی کا

20- چائے کہاں سے ملی؟

(الف) ایک ڈاکٹر کے گھر سے (ب) ایک مقامی حکیم کے گھر سے (ج) ایک عطار کے گھر سے (د) ایک کمپاؤنڈر کے گھر سے

21- گاؤں کے لوگ کس ہنر میں یکتا تھے؟

(الف) لسی بنانے میں (ب) دہی بلونے میں (ج) سبزی پکانے میں (د) کھیتی باڑی میں

22- چائے کی تلافی رات کے کھانے پر کی گئی۔

(الف) مرغ کے سالن سے (ب) مرغ مسلم سے (ج) بریانی سے (د) کڑھائی گوشت سے

23- ماسٹر صاحب کے لیے رضائی نکلوائی گئی۔

(الف) پھولدار (ب) ریشمی (ج) رنگین (د) نئی

24- تکیہ پر تصویر کڑھی ہوئی تھی۔

(الف) ہرن کی (ب) بارہ سنگھے کی (ج) شیر کی (د) ہاتھی کی

25- ماسٹر صاحب کو صبح کے وقت سیر کرائی گئی۔

(الف) گاؤں کی (ب) کھیتوں کی (ج) باغ کی (د) نہر کے کنارے کی

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	ب	2	ا	3	ب	4	ا	5	ا	6	ب	7	د	8	د	9	ب	10	ب
11	ج	12	ا	13	ب	14	ج	15	ج	16	ج	17	ا	18	ا	19	ب	20	ب
21	ا	22	ا	23	ب	24	ب	25	ب										

Geniusnesthub.com

CamScanner

سوال نمبر 2۔ مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کرنیل	فوجی عہدہ	عمدہ	بہترین
امتیاز	فرق	پیر	بڑے بوڑھے
لاشریک	جس کا کوئی ثانی نہ ہو	کم و بیش	اندازاً
قسام ازل	آغاز سے	طول و عرض	لمبائی اور چوڑائی
وسیع چمن	کشادہ چمن	جابجا	ہر جگہ
سپید	سفید	اثاثے	جائیداد
تیور	انداز	ہر چند	ہر جگہ
خاکسارانہ	عاجزانہ	کار خیر	بھلائی کا کام
بیشتر	زیادہ	اجر	ثواب
مقامی کباڑیہ	علاقائی دکاندار	سر شام	شام سے
جم	بیٹھنا	غیر	انجان
مشاہدے	غور	مخل	شامل
تواضع	خدمت	خارج	باہر، بے دخل
انس	محبت	خلاف معمول	روزمرہ سے ہٹ کے
رونی صورت	افسردہ چہرہ	وجہ گرانی	افسردگی کی وجہ
گنوار	جاہل	شان نزول	وجہ
علاوہ ازیں	اس کے سوا	تواضع	خاطر مدارت
ارشادات	فرمانا	سلیقہ	طریقہ
داستان غم	دکھ کی کہانی	طرفین	دونوں اطراف
تنازع	جھگڑا	خفیف	ہلکی سی
حدود اربع	محل وقوع	قباحت	برائی
بلاغت	سمجھ، شعور	صافہ	کپڑا، پگڑی

Geniusnesthub.com

CamScanner

پینڈو	گاؤں سے تعلق رکھنے والا	پتلون پوش	پینٹ پہننے والا
خال خال	بہت کم	فقرہ	جملہ
جنٹل مین	شریف آدمی	روبرو	سامنے
موافق	مطابق، برابر	بصد تعظیم	احترام
چوپال	بیٹھنے کی جگہ، بیٹھک	عین مرکز	درمیان
آتش دان	آگ جلانے والا آلہ۔ ہیٹر	مصافحہ	ہاتھ ملانا
نامولود، خوردار	کم عمر بچے	مستطیل	لمبائی
مہذب	تہذیب یافتہ	اشتیاق	شوق
بھٹہ	سٹہ	نوعیت	اہمیت
نیم وحشت	آدھی بیزاری	عالم	حالت
اناڑی	کم، ناتجربہ کار	یکتا	ایک ہی
غرق	شرمندہ	مویشی	جانور
کارن ملیک	دلیہ	مبہوت	ساکت
نم	بھیگی	معیوب	ناگوار، برا

Geniusnesthub.com

CamScanner

مشق

سوال نمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(۱) مصنف کو کس قسم کا بنگلا رہنے کو ملا؟

مصنف کو جو بنگلا ملا وہ اپنی کلاس میں انتخاب تھا۔ یہ بنگلا ولسن صاحب نے خاص طور پر اپنے لیے بنوایا تھا۔ یہ بنگلا کم و بیش دو ایکڑ قطعہ ارضی پر مشتمل تھا۔ باغ میں جا بجا سرخ و سپید گلاب کے پھول اُگے ہوئے تھے۔

(۲) سلیم میاں کا مشغلہ کیا تھا؟

سلیم میاں دن بھر اپنے بے فکرے دوستوں کے ساتھ بیڈمنٹن کھیلتے رہتے اور شام ہوتے ہی ٹی وی کے سامنے جم جاتے۔

(۳) سلیم میاں علی بخش پر کیوں برہم ہوئے؟

سلیم میاں کا ایک دوست ان کی غیر موجودگی میں ملنے آیا تو علیبخش نیا سے برآمدے ہی میں بیٹھا دیا اور سادہ پانیکا گلاس پیش کیا۔ جب سلیم میاں کو اس بات بات کا پتہ چلا تو برہم ہوا۔

(۴) دیہاتی لڑکا پہلے دن سکول گیا تو اس نے کیسا لباس پہن رکھا تھا؟

جب دیہاتی لڑکا پہلے دن سکول آیا تو اس نینگے سر پر صافہ باندھ رکھا تھا۔ بدن پر کرتا اور تہمد اور پاؤں میں پوٹھوہاری جوتا تھا۔

(۵) ماسٹر جی چھوٹے چودھری کے گاؤں کیوں گئے تھے؟

ماسٹر جی شکار کھیلنے کے شوقین تھے۔ ایک بار دسمبر کے مہینے میں وہ شکار کرتے کرتے چھوٹے چودھری کے گاؤں میں جا پہنچے اور انہوں نے رات چھوٹے چودھری کے پاس بسر کرنے کا ارادہ کیا۔

(۶) ماسٹر جی کو چائے کیسے پیش کی گئی؟

ان دنوں میں گاؤں میں چائے بنانے کا رواج نہ تھا۔ چائے مریضوں کو دی جاتی تھی۔ کوئی چائے بنانا نہیں جانتا تھا۔
اس لیے ماسٹر جی کو آدھی کچی آدھی پکی چائے پیش کی گئی جو بہت بدمزہ تھی۔

(۷) دیہاتی لڑکے کی کہانی سن کر سلیم میاں پر کیا اثر ہوا؟

دیہاتی لڑکے کی کہانی سن کر سلیم میاں حیران رہ گئے۔ اس کی آنکھوں مین ایکدیہاتی کے لیے محنت کی چمک تھی۔

سوال نمبر 2۔ درست / غلط کی نشاندہی کریں۔

(۱) طرفین کے بیانوں سے واضح تھا کہ تنازع بہت خفیف ہے۔ ✓

(۲) سارے سکول میں ایک ہیڈ ماسٹر صاحب تھے جو سوٹ پہنتے تھے۔ ✓

(۳) سلیم اور علی بخش، دونوں کی آنکھوں میں ایک دیہاتی کے لیے مذاق کی چمک تھی۔ x

(۴) دیہاتی لوگ اتنے مہذب نہیں ہوتے کہ ڈرائنگ روم میں کتے لے آئیں۔ ✓

(۵) سلیم میاں ابھیا بھیایف اے کے امتحان سے فارغ ہوئے تھے۔ x

Geniusnesthub.com
CamScanner

سوال نمبر 3۔ کثیر الانتخابی سوالات۔

(۱) کرنیلوں کو رہائش کے لیے کون سے بنگلے ملتے ہیں؟
(الف) ایک کلاس (ب) بی کلاس (ج) سی کلاس (د) ڈی کلاس

(۲) الغرض ہمارے بنگلے کا مزاج ہر زاویے سے تھا۔
(الف) مدبرانہ (ب) امیرانہ (ج) خاکسارانہ (د) عاجزانہ

(۳) تمام دیہاتیوں نے ماسٹر جی سے کون سے برخورداروں کی خیریت دریافت کی؟
(الف) نومولود (ب) شیر خوار (ج) نامولود (د) تابع دار

(۴) ماسٹر جی کے بیٹھنے کے لیے کیا چیز منگوائی گئی؟
(الف) پیڑھی (ب) کرسی (ج) بنچ (د) چارپائی

(۵) ماسٹر جی نے کس چیز کی فرمائش کی؟
(الف) کارن فلیک کی (ب) لسی کی (ج) چائے کی (د) کافی کی

سوال نمبر 4۔ مذکر اور مونث الگ الگ کریں

مذکر الفاظ: طول، چمن، اشتیاق

مونث الفاظ: شان، تواضع

سوال نمبر 5۔ درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کر کے جملوں میں استعمال کریں

الفاظ	معانی	جملے
قیامت	برائی	استاد کی ڈانٹ میں قیامت محسوس کرنا درست نہیں
امتیاز	فرق	لیس کیونش اخلاقی ہی اس کا امتیاز ہے
نوعیت	حالت	پولیس حادثے کی نوعیت معلوم کر چکی ہے۔
تلافی	نقصان پورا کرنا	گزرے وقت کی تلافی ناممکن ہے
مبہوت	حیران	شمالی علاقوں کی خوبصورتی نے مجھے مبہوت کر دیا
دستور	قانون	دستورِ زمانہ سے کون بھاگ سکتا ہے

Geniusesthub.com
CamScanner

سوال نمبر 6۔ اعراب لگائیں

الفاظ	اعراب
قسام ازل	قَسّامِ اَزَل
قطعۂ زمین	قِطعۂ زَمین
مخل	مُخِل
تواضع	تَوَاضع
تنازع	تَنَازع

نثر پارہ: (ا)

علی بخش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔راضی ہوگئے۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: قدرِ ایاز

مصنف کا نام: کرنل محمد خان

تشریح:

کرنل محمد کا طرزِ تحریر سادہ اور دلچسپ ہے۔اُن کی تحریروں کا اصل حسن سادگی اور خلوص ہے۔مزاح کے ساتھ ساتھ وہ انسانی کمزوریوں، جھوٹ، تقنع اور بناوٹ کے رویوں پر طنز کرتے بھی نظر آتے ہیں۔اس سبق میں دیہاتیوں کی قدرومنزلت اور اپنے ماضی کو یاد رکھتے ہوئے زندگی بسر کرنے کی تلقین ہے۔ اس تشریح طلب اقتباس میں مصنف دیہاتیوں کی قدرومنزلت کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اُن کے پاس رہائش کے لیے ایک اعلیٰ بنگلہ ہے جو کہ عام طور پر کرنلوں کو ملا کرتا ہے۔مصنف بیان کرتے ہیں کہ ان کا ایک بیٹا ہے جس کا نام سلیم ہے۔وہ میٹرک کے امتحانات سے فارغ ہوا تو اُس کے پاس کچھ خاص کرنے کو نہ تھا کبھی کبھار اُن کا نوکر اُس کے کمرے میں آکر اُن کے لیے کھانے پینے کے لیے لے آتا تھا۔ایک دفعہ سلیم کا دوست آیا تو اُس کے نوکر نے انھیں صحن میں بٹھایا اور پینے کو پانی دیا اسی بات کا جب سلیم کو علم ہوا تو وہ اپنے نوکر پر ہی بھڑکا تھا کہ تم تو جاہل ہو، تمھیں کسی بات کا علم ہی نہیں تم تو شہری لوگوں کے رکھ رکھاؤ اور ان کی مہذب طرز زندگی سے ناآشنا ہو، تم تو گنوار ہو اور لاشعور انسان ہو۔ ہر بات بیچارے نوکر کے دل پر ہتھوڑے کی مانند ضرب لگائے جا رہی تھی۔آخر کار جب اُس سے سہا نہ گیا تو اُس نے روتے ہوئے سلیم کے باپ یعنی کرنل صاحب کو بہت شکایت لگائی۔آخر انھوں نے اپنے بیٹے کو بھی طلب کر لیا۔دونوں کو آمنے سامنے بٹھا کر باتوں کو توجہ و غور سے سنا اور آخر کار ایک دیہاتی کی کہانی بھی سنائی۔ جس پر اُن کے درمیان ہونے والی رنجش کم ہوگئی۔سلیم کو بھی بڑے شگفتہ لہجے میں سمجھایا اور اُن کے نوکر کو اس بات پر شکوہ تھا کہ اُسے گاؤں میں رہنے والا نانجار، نالائق کیوں کہا گیا ہے جبکہ ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا اور سلیم کو اس بات پر بے حد غصہ آیا کہ جو حرکت اُس کے نوکر نے کی ہے اسی کی بناء پر سلیم کا دوست یہ سمجھے گا کہ وہ لوگ گاؤں والوں کی طرح رہتے ہیں اور اُن کی طرز زندگانی بھی گاؤں کے لوگوں کے مترادف ہے لیکن سلیم کے والد نے اُسے دیہاتیوں کی قدر بیان کی ہے اور اُسی وجہ سے اُس کے دل میں گاؤں والوں کی عزت پیدا ہوگئی اور سلیم کے خیال میں جو بھی دیہاتیوں کا عجیب سے تصور ابھرا ہوا تھا وہ بالکل صاف ہوگیا۔

Geniusesthub.com

CS CamScanner

(۲)

پھر ماسٹر جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔واقعہ نہ ہوا۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: قدر ایاز

مصنف کا نام: کرنل محمد خان

تشریح:

کرنل محمد کا طرز تحریر سادہ اور دلچسپ ہے۔ اُن کی تحریروں کا اصل حسن سادگی اور خلوص ہے۔ مزاج کے ساتھ ساتھ وہ انسانی کمزوریوں، جھوٹ، تصنع اور بناوٹ کے رویوں پر طنز کرتے بھی نظر آتے ہیں۔ اس سبق میں دیہاتیوں کی قدر و منزلت اور اپنے ماضی کو یاد رکھتے ہوئے زندگی بسر کرنے کی تلقین ہے۔ تشریح طلب اقتباس میں کرنل محمد خان نے اُس واقعہ پر روشنی ڈالی ہے جو وہ اپنے بیٹے کی درستی کے لیے بیان کر رہے تھے کیونکہ انھیں اس بات پر بہت برا لگا جب ان کے بیٹے نے اپنے نوکر کو اس بات پر جھڑک دیا کہ وہ دیہاتیوں کی طرح طرزِ زندگانی گزارتا ہے اور اُسے رکھ رکھاؤ کا بھی خیال نہیں۔ تب اُس کے والد نے اپنے ساتھ رونما ہوا واقعہ سنایا۔ لیکن اپنے بیٹے کو اِس بات سے ناواقف رکھتے ہوئے کہ وہ اپنی روداد کہہ رہے ہیں۔ انھوں نے بیان کیا کہ ایک دیہاتی لڑکا تھا اُس کی ذات چودھری تھی اور وہ چھوٹے چودھری کے نام سے جانا جاتا تھا۔ اور اُس کے والد بڑے چودھری کے نام سے واقف تھے۔ چھوٹے چودھری شہر میں پڑھتے تھے۔ ایک دن اُن کے استاد گاؤں میں اُس کے گھر رہنے کے لیے آتے ہیں۔ انھوں نے اپنی طرف سے کافی خاطر تواضع کی۔ سارہ دن وہ اپنے استاد کی تواضع کرتے رہے۔ لیکن آخر گاؤں کے طریقے گاؤں والوں کے لیے ہی بہتر ہوتے ہیں۔ شہر والے زیادہ رکھ رکھاؤ کے عادی نہیں ہوتے۔ آخر جوں توں کر کے دن تو گزر گیا، جب رات ہوگئی تو انھوں نے اپنے استاد کے لیے بڑے چاؤ سے بستر لگوائے۔ اُن کے لیے بڑے خوبصورت گدّے نکلوائے گئے۔ کافی خوبصورت رضائی، کمبل بھی نکلوائے جو کہ ریشمی کپڑے سے سلی ہوئی تھیں۔ انھوں نے ماسٹر جی کے لیے تکیہ نکلوایا جس کے کناروں پر بہت خوبصورت کام ہوا تھا اور جھالر بھی لگی ہوئی تھی۔ جو کہ سفید رنگ کی تھی۔ تکیہ کافی سخت معلوم ہوتا تھا اور ماسٹر صاحب کو نرم تکیے کی عادت تھی اسلیے انھیں کافی مشکل کا سامنا کرنا پڑا لیکن بعد میں جب وہ سو ہی گئے تب اچانک ان کی نیند میں خلل ڈالنے کے لیے گھوڑا بول پڑا۔ آخر ماسٹر جی پہلے ہی بہت مشکل سے سوئے تھے۔ بر بڑا کر اٹھ کھڑے ہوئے اور لگے انگریزی میں گالیاں دینے۔ جب اُن کی گالیوں کی برسات ختم ہوگئی تو ان کا نوکر اٹھا، گھوڑے کو کھانا ڈالا اور اُس کو پیار بھی کیا۔ اسی بناء پر ماسٹر صاحب لیٹ گئے اور صبح تک ایسا کوئی دوسرا احمقانہ واقعہ پیش نہ ہوا۔

Geniusnesthub.com

CamScanner

اضافی سوالات

سوال نمبر 1۔ مختصر سوالات کے جوابات دیں۔

سوال: مضمون ''قدرِ ایاز'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: مضمون ''قدرِ ایاز'' کے مصنف کا نام کرنل محمد خان ہے۔

سوال: مضمون ''قدرِ ایاز'' کرنل محمد خان کی کون سی کتاب سے لیا گیا ہے؟

جواب: مضمون ''قدرِ ایاز'' کرنل محمد خان کی کتاب '' '' سے لیا گیا ہے۔

سوال: کرنل محمد خان کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: کرنل محمد خان ۵۔ اگست ۱۹۱۰ء کو ''بالکسر'' ضلع چکوال میں پیدا ہوئے۔

سوال: کرنل محمد خان کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب: کرنل محمد خان ۱۹۹۹ء میں راولپنڈی میں فوت ہوئے۔

سوال: مضمون کے مرکزی کردار کو کس قسم کا بنگلا رہنے کو ملا؟

جواب: مضمون کے مرکزی کردار کو رہنے کے لیے عمدہ سی کلاس بنگلہ ملا جو اپنی کلاس میں بھی انتخاب تھا۔

سوال: مضمون کے مرکزی کردار کا بنگلہ کتنی جگہ پر واقع تھا؟

جواب: مضمون کے مرکزی کردار کا بنگلہ کم و بیش دو اا ایکٹر قطعۂ زمین پر واقع تھا۔

سوال: سلیم میاں کا مشغلہ کیا تھا؟

جواب: سلیم میٹرک سے فارغ تھا لہٰذا دن کو چڑی چھکا کھیلتا اور شام کو دوستوں کے ساتھ ٹیلی وژن پر جم جاتا۔

سوال: سلیم میاں، علی بخش پر کیوں برہم ہوئے؟

جواب: اس لیے کہ ایک دن علی بخش نے سلیم کے دوست امجد کو ٹھنڈے پانی کا گلاس پیش کیا، جس پر سلیم گرم ہو گیا۔ سلیم کے مطابق ریفریجر
مشروب پیش نہ کرنے کی وجہ سے امجد نے اُنھیں دیہاتی سمجھا ہوگا۔

سوال: مرکزی کردار نے علی بخش اور سلیم کے بیانات سُنے تو اُس پر کیا واضح ہوا؟

جواب: یہ کہ تنازع بہت خفیف ہے اور دو طرفہ طوفان کا حدود اربعہ ایک چائے کی پیالی میں سما سکتا ہے۔

سوال: دیہاتی شہر کے ہائی اسکول میں کب داخل ہوا؟

جواب: دیہاتی گاؤں سے پرائمری پاس کرنے کے بعد شہر کے ہائی سکول میں داخل ہوا۔

سوال: دیہاتی پہلے دن اسکول گیا تو اُس نے کیسا لباس پہن رکھا تھا؟

جواب: دیہاتی پہلے دن ہائی اسکول گیا تو اُس کے سر پر صافہ، بدن پر کرتا، تہہ اور پاؤں میں پوٹھوہاری جوتی تھی۔

Geniusesthub.com

CS CamScanner

قدر ایاز

سوال: لڑکے ہائی اسکول کے سیکنڈ ماسٹر کو سوٹ پہننے کی بنا پر کس نام سے پکارتے تھے؟

جواب: لڑکے ہائی اسکول کے سیکنڈ ماسٹر کو سوٹ پہننے کی بنا پر جنٹلمین کہا کرتے تھے۔

سوال: ماسٹر صاحب چھوٹے چودھری کے گاؤں کیوں گئے تھے؟

جواب: ماسٹر صاحب شکار کھیلتے ہوئے چھوٹے چودھری کے گاؤں میں جا نکلے تھے۔

سوال: ماسٹر صاھب گاؤں گئے تو چھوٹا چودھری اُنھیں کہاں لے گیا؟

جواب: ماسٹر صاحب گاؤں گئے تو چھوٹا چودھری اُنھیں بصد تعظیم اپنی چوپال میں لے گیا۔

سوال: مقامی بولی میں ''ستھر'' کسے کہتے تھے؟

جواب: آتش دان کے ارد گرد گھاس کے نرم اور گرم فرش کو مقامی بولی میں ''ستھر'' کہتے تھے۔

سوال: ماسٹر صاحب گاؤں گئے تو کتنے آدمی ''ستھر'' پر بیٹھے حقہ پی رہے تھے؟

جواب: ماسٹر صاحب گاؤں گئے تو بیس بائیس آدمی ''ستھر'' پر بیٹھے حقہ پی رہے تھے۔

سوال: چھوٹا چودھری حقیقت میں کون تھا؟

جواب: چھوٹا چودھری خود مصنف تھا۔

سوال: چھوٹا چودھری حقیقت میں کون تھا؟

جواب: چھوٹا چودھری خود مصنف تھا۔

سوال: امجد نے بات کھلنے پر کس کیفیت کا اظہار کیا؟

جواب: امجد نے والد کی اصلیت جاننے پر محبت کا اظہار کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔

Geniusnesthub.com

CamScanner